رف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنرز کیلئے

(حصہ اوّل)

طب یونانی میں نیا انقلاب

حکیم محمد توفیق (علیگ)

صابری یونانی شفا خانہ

نزد کلاں مسجد، 20/1 بستی حضرت نظام الدین، نئی دہلی-13 (انڈیا)

طبِ یونانی میں نیا انقلاب

{حصہ اوّل}

صرف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنرز کے لئے

طبِ یونانی میں نیا انقلاب

{حصہ اوّل}

تحریر

حکیم محمد توفیق (علیگ)

صابری یونانی شفاخانہ

نزد کلاں مسجد، 20/1، بستی حضرت نظام الدین، نئی دہلی-13 (انڈیا)

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

صرف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنرز کے لئے

طبِ یونانی میں نیا انقلاب

{حصہ اوّل}

تحریر

حکیم محمد توفیق (علیگ)

صابری یونانی شفاخانہ
نزد کلاں مسجد، 20/1، بستی حضرت نظام الدین، نئی دہلی-13 (انڈیا)

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

TIBBE UNANI MEIN NAYA INQALAB

by

Hakeem Mohammad Taufeeq(Alig.)

Year of Ist Edition 2009

Price Rs. 35/-

نام کتاب	:	طب یونانی میں نیا انقلاب
مصنف	:	حکیم محمد توفیق (علیگ)
سنِ اشاعت اول	:	۲۰۰۹
سرِورق	:	رحمٰن گرافکس، دہلی
بہ اہتمام	:	ڈاکٹر شفیع ایوب (جے۔این۔یو۔)
قیمت	:	35روپے / سعودی 3ریال / امریکی 1ڈالر
مطبع	:	عفیف آفسیٹ پرنٹرس، دہلی۔۶

Published by

EDUCATIONAL PUBLISHING HOUSE

3108, Gali Vakil, Kucha Pandit, Lal Kuan, Delhi-6 (INDIA)

E-mail :info@ephbooks.com, ephdelhi@yahoo.com

Website: www.ephbooks.com

فہرست

☆☆

مقدمہ

طب یونانی میں نیا انقلاب

ویسے تو ملک میں جگہ جگہ یونانی (دیسی علاج) کرنے والے بے شمار دواخانے موجود ہیں۔ لیکن اس وقت اکثر حکما، ڈاکٹروں کی طرح علاماتی علاج کر رہے ہیں۔ اکثر اطبا، مرض کے اصل سبب و مریض کے مزاج کو سمجھے بغیر صرف بیماری کے نام پر علاج کر رہے ہیں جو طب یونانی کے اصول کے خلاف ہے۔ مثلاً نزلہ، قبض، گیس ویکس وغیرہ کی دوائیں۔ اس طرح کے علاج میں کبھی تو مریض کی قسمت سے دوائیں ٹھیک تجویز ہو جاتی ہیں اور مریض کو فائدہ ہو جاتا ہے اور کبھی مریض کے مزاج کے خلاف ہوتی ہیں تو فائدہ کے بجائے اکثر زبردست نقصان ہوتا ہے۔

صابری یونانی شفاخانہ آج سے تقریباً 30 سال قبل حکیم محمد توفیق (علیگ) (گریجویٹ ان یونانی میڈیکل سائنس، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کی سرپرستی میں قائم ہوا۔ طب یونانی کی اصل روح یعنی مزاج پر مبنی علاج کو صابری یونانی شفاخانہ نے روز اول سے رواج دیا ہے۔ مرض کی علامات کے بجائے مرض کے اصل سبب کی پہچان پر حکیم صاحب دواء تجویز کرتے ہیں۔ آج یہ دواخانہ نہ صرف ہندوستان، بلکہ درجنوں غیر ممالک میں بھی اپنی طبی خدمات انجام دے رہا ہے۔ امریکہ، برطانیہ، جنوبی افریقہ اور سعودی عرب جیسے ممالک سے بڑی تعداد میں مریض اس علاج سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

صابری یونانی شفاخانہ کا یہ تاریخ ساز کارنامہ ہے کہ اس نے اس غلط فہمی کا ازالہ کیا ہے۔ جس میں طب یونانی کو صرف سیکس کے علاج تک محدود سمجھا جاتا تھا۔ لوگوں میں یہ زبردست غلط فہمی تھی، اس غلط فہمی کو پھیلانے میں کچھ نیم خواندہ حکماء کی بھی ملی بھگت رہی ہے۔

صابری یونانی شفاخانہ نے سر سے پیر تک تقریباً ہر بیماری کا کامیاب علاج کر کے اس غلط فہمی کو کافی حد تک دور کر دیا ہے۔ اپنی ان چند خصوصیات کی بناء پر صابری یونانی شفاخانہ، برصغیر ہندوپاک میں یونانی طریقہ علاج

میں ایک نئے انقلاب کا نقیب بن گیا ہے۔ حکیم محمد توفیق (ملیگ) اپنی تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ دوسرے اطبا کو بھی ترغیب دیتے رہے ہیں کہ طب یونانی کی اصل روح یعنی مزاجی علاج کی طرف لوٹیں۔ کیونکہ یہی طب یونانی کی بقا اور صحت مند انسانی سماج کے لئے ضروری ہے۔ عام آدمی مزاج و علامات کے فرق کو نہیں سمجھ سکتا۔ مندرجہ ذیل مثال سے یہ فرق اچھی طرح واضح ہو جائے گا۔

ایک مریض طبیب کے پاس آکر اپنا حال بیان کرتا ہے کہ اسے اجابت صاف نہیں ہوتی، بھوک نہیں لگتی پیٹ میں جلن و بھاری پن رہتا ہے وغیرہ۔ طبیب مریض کے ان حالات پر غور کر کے بتاتا ہے کہ یہ مرض قبض ہے۔

مریض نے مندرجہ بالا جو حالات بتائے ہیں وہ تو علامات ہیں اور طبیب نے جو مرض تشخیص کیا ہے یعنی قبض، یہ مرض ہے۔ یہ قبض کونسی خلط (سوداء، صفراء، بلغم) کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے اس کا پتہ لگانا یہ مزاج ہے۔ اسی طرح باقی تمام بیماریوں کی مثال ہے۔ جیسے: نزلہ، دمہ، کھانسی، بلڈ پریشر، گردہ و جگر کی بیماریاں، الرجی، جوڑوں کا درد، عورتوں و مردوں کے جنسی امراض و پیٹ کے دیگر امراض وغیرہ لیکن آج کل مزاج سے ناواقف نیم حکیموں کا حال یہ ہے کہ مرض گیس کا اور علاج ٹیکس کا کر رہے ہیں۔

غلط فہمی: اکثر عوام یہ سمجھتے ہیں کہ دیسی علاج سب جگہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ بہت سے مریض یہ کہتے ہوئے بھی ملتے ہیں کہ ہم نے تو دیسی علاج بھی کرا کر دیکھ لیا۔ یاد رکھیں جیسا ہم نے اوپر مثال دے کر سمجھایا ہے کہ دیسی علاج کی کامیابی کا راز بیری، فقیری نسخوں، قیمتی ہیرے جواہرات و خاندانی مجربات میں نہیں بلکہ مرض کی صحیح تشخیص اور مریض کے مزاج کے مطابق مناسب دیسی دواؤں، غذاؤں اور پرہیز میں ہے۔

دوسری غلط فہمی: یہ پھیلی ہوئی ہے کہ دیسی علاج دیر میں فائدہ کرتا ہے یہ بھی بالکل غلط ہے۔ یہ غلط فہمی ایسے نیم حکیموں کی پھیلائی ہوئی ہے جو فائدہ نہ ہونے کے باوجود بھی مریض کو زیادہ سے زیادہ وقت تک اپنے چنگل میں پھنسائے رکھنا چاہتے ہیں ورنہ دیسی علاج (بشرطیکہ مزاج کے مطابق ہو) انجکشن کی طرح تیز اثر اور ماں کے دودھ کی طرح مفید اور بے ضرر ہوتا ہے جو پرانی سے پرانی بیماری کو بھی جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔

نوٹ: مذکورہ بالا حالات کو دیکھتے ہوئے ہم نے مہم چلائی ہے کہ عوام یونانی طریقہ علاج کی اصل روح کو سمجھ کر اپنا و اپنے اہل و عیال کا علاج قدرت کی عطا کردہ دیسی دواؤں سے ہی کرائیں اور جہاں تک ہو سکے

انگریزی زہریلی دواؤں سے بچیں، کیونکہ یہ دوائیں اگر ایک تکلیف کو دباتی ہیں تو دیگر بہت سے خطرناک امراض پیدا کرتی ہیں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ آج کل بازار میں جو دوائیاں دستیاب ہیں یا ڈاکٹر، حکیم اور وید تجویز کرتے ہیں وہ علامات پر مبنی دوائیاں ہوتی ہیں۔ مزاج پر مبنی دوائیاں کم ہی دستیاب ہیں، اس حالت میں ڈاکٹر و حکیم مزاج پر مبنی دوائیاں کہاں سے لائیں ایک تو ہر جگہ اصلی جڑی بوٹیوں کا ملنا مشکل دوسرے آج کے دوڑ بھاگ اور مشینی دور میں ہر ایک کیلئے ان کا حاصل کرنا اور پھر تیار کرنا مشکل ترین ہے۔ ان وجوہات کے پیش نظر پہلی مرتبہ صابری یونانی شفاخانہ نے مزاج پر مبنی دوائیاں تیار کی ہیں اور مزاج کے مطابق دواء دینے کے لئے آسان طریقہ سے ہدایات بھی دی ہیں تاکہ ہر عام و خاص اس سے فائدہ اٹھائے۔ خاص طور پر نئے اطباء اور چھوٹے چھوٹے ڈاکٹر جو مزاج کے مطابق دواء دینے میں پریشانی محسوس کرتے ہیں ان کے لئے مزاج کے مطابق دواء تجویز کرنے اور دواء دینے میں آسانی ہو۔

فقط

حکیم محمد توصیف

مینیجر: صابری یونانی شفاخانہ

صدر: آل انڈیا یونانی طبی کانگریس

یوتھ ونگ، دہلی اسٹیٹ

☆☆

ضروری گزارش

اس مختصری کتاب ''طب یونانی میں نیا انقلاب'' کے پہلے حصہ میں بندہ نے طبیہ کالج کے فارغین و یونانی میں دلچسپی رکھنے والے دیگر عوام کو عام فہم و مختصر انداز میں طب یونانی کے بنیادی اصول یعنی مزاج اور اس کے اصول پر مبنی دواؤں کا تعارف کرایا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ سارا طب یہی ہے بلکہ یہ طب کا دروازہ ہے اس مختصری کتاب میں بہت محدود بیماریوں کا مزاج کے مطابق تعارف و علاج دیا گیا ہے انشاء اللہ آئندہ بیماریوں اور دواؤں کے بارے میں لکھوں گا۔ تمام اطباء سے میری درخواست ہے کہ جہاں تک ہو سکے وہ خود بھی اپنی دوائیں تیار کرنے کی کوشش کریں صرف دوا ساز کمپنیوں کے محتاج نہ رہیں۔

ہر ایک طبیب کو چاہئے کہ وہ عوام سے جڑے کیونکہ کسی بھی طریقہ علاج کی کامیابی عوام کے جڑنے سے ہی ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عوام کو کیسے جوڑیں؟ جواب:۔ دیکھئے خالص تقریروں تحریروں سے تو عوام جڑینگے نہیں عوام کو جوڑنے کا سب سے آسان طریقہ ہے'' مفت طبی کیمپ'' یعنی کبھی کبھی حکیم ڈاکٹر اپنے مطب پر یا اور کہیں مریضوں کو مفت دوائیں تقسیم کریں اس طرح عوام ایسا کرنے والے حکیم ڈاکٹروں کی طرف تیزی سے متوجہ ہونگے اور مفت طبی کیمپ پر ہونے والا خرچ بھی بہت جلد پورا ہو جائیگا۔ ہمارا شفاخانہ بھی اس سلسلے میں آپ کی رہبری کرنے کے لئے تیار ہے۔ خادم نے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (نئی دہلی) کے ساتھ مل کر بہت سے مقامات مثلاً دہلی، ممبئی، لکھنؤ، حیدر آباد اور میسور وغیرہ جیسے بڑے شہروں میں ایسے مفت طبی کیمپ لگائے ہیں اور یہ سلسلہ آج بھی بدستور جاری ہے۔ امید ہے ہمارے بھی بھائی جو طب یونانی کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں اس کام کو آگے بڑھائینگے۔ اس سے آپ کی بھی ترقی ہوگی اور طب یونانی کو بھی فروغ ملے گا۔

فقط

خادم طب

حکیم محمد توفیق (علیگ)

☆☆

طب یونانی کی بنیاد

طب یونانی کی بنیاد اخلاط اور مزاج پر ہے یعنی کس مزاج اور مرض کے لئے کونسی دوا، فائدہ مند ہے اور کونسی نہیں۔ اس کتاب میں دواؤں کے مزاج کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے ساتھ ہی مزاج کی پہچان بھی آسان طریقہ پر دی گئی ہے۔ طب کی عام کتابوں میں اخلاط و مزاج کا فلسفہ ایسا الجھا ہوا ہے کہ عام آدمی کے لئے اسکا سمجھنا مشکل ہے۔ ہم نے اپنی چھوٹی سی کتاب "طب یونانی میں نیا انقلاب" میں اخلاط اور مزاج کو اتنا مختصر اور سہل طریقہ پر سمجھایا ہے کہ طب یونانی میں معمولی دلچسپی رکھنے والا آدمی بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ دیسی علاج کرنے والوں کے سامنے ایک پریشانی یہ ہے کہ مزاج پر مبنی دوائیں (مرکبات) بازار میں بہت کم ملتی ہیں اور دواؤں کا خود تیار کرنا اس مصروفیت کے دور میں اور بھی مشکل کام ہے معالجین کی اس مشکل کو حل کرنے کے لئے ہم نے مزاج پر مبنی دوائیں تیار کرائی ہیں۔

معالجین کے لئے خصوصی ہدایات

کامیاب علاج کیلئے تمام معالجین کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں

(1) آنے والے مریض کو کچھ دیر آرام کرانے کے بعد نبض دیکھیں کیونکہ چل کر آنے پر نبض تیز ہوتی ہے۔

(2) مریض پریشانی کی حالت میں ہوتا ہے لہذا اس سے نرمی اور محبت سے بات کریں۔

(3) مریض چاہے جتنی نازک حالت میں ہو اسکے سامنے مایوسی اور ڈرانے والی بات نہ کریں کیونکہ طبیب کا کام مریض کو تسلی دینا ہے ڈرانا نہیں۔

(4) پہلے تشخیص مکمل کریں اور جہاں تک ممکن ہو شروع میں مریض کو بہت کم دوا دیں یعنی صرف ایک یا دو دن کی۔ اس ایک دو دن کی دوا کھانے پر مریض کی حالت سے اندازہ ہو جائے گا کہ ہماری تشخیص و تجویز صحیح ہے یا

نہیں؟ کیونکہ اگر تشخیص و تجویز صحیح ہے تو بفضلہ تعالی مریض کو اس مختصر دواء سے بھی فائدہ محسوس ہوگا۔ اگر فائدہ نہ ہو یا مرض میں کچھ اضافہ ہو جائے تو طبیب اپنی تشخیص و تجویز اور غذاء و پرہیز پر دوبارہ غور کریں۔ مثلاً ایک بلغمی نزلہ کا مریض ہے اور طبیب نے غلطی سے صفراوی نزلہ کے مطابق دواء دی تو مرض کم نہیں ہوگا بلکہ زیادہ ہو جائیگا اس صورت میں مزاجی علاج کے ماہر طبیب کو اپنی غلطی کا فوراً احساس ہو جائیگا اور وہ اپنی تشخیص و تجویز پر غور کر کے بلغمی نزلہ کے مطابق علاج شروع کر دیگا۔ اسطرح بہت جلد صحیح تشخیص ہو جائے گی اور ہر طرح کے علاج سے مایوس پرانے و بگڑے ہوئے مریض بھی حیرت انگیز طور پر صحت یاب ہو جائیں گے۔

(5) معالج کو چاہئے کہ مریض کا جو مزاج تشخیص کیا ہے اسکے مطابق دواء دیں ساتھ ہی احتیاط کے طور پر مخالف مزاج کی دواء بھی دیں تا کہ کسی وقت مریض کے مزاج میں اچانک تبدیلی آنے پر وہ اس دواء کا استعمال کر سکے۔

مثلاً: ایک مریض 'عابد' کو پیٹ میں درد، جلن، قبض، زرد پیشاب جلن کے ساتھ ہو رہا ہے یہ علامات صفراء کی زیادتی کی ہیں اب طبیب مریض کی اس صفراوی حالت کے مطابق قاطع صفراء جیسے 'تریاق اصفر' 'صفرا لیکس' وغیرہ دوائیں دیں۔ جب تک جسم میں صفراء (گرمی) کی زیادتی رہے گی ان دواؤں کے ذریعہ مریض کو بہت تیزی سے فائدہ محسوس ہوگا۔ صفراء کی مقدار خون میں کم ہو جائے گی تو بلغم کی مقدار بڑھ جائیگی یعنی جب گرمی کم ہونے پر سردی بڑھ جائیگی تو مریض میں سردی کی علامات جیسے زکام ہونا، ناک سے پانی بہنا اور چھینکیں وغیرہ شروع ہو جائینگی۔ جب مریض میں یہ کیفیت پیدا ہو جائیں تو مندرجہ بالا دوائیں بند کر دیں۔ یہ دوائیں بند کرنے پر تھوڑے وقت کے بعد یہ سردی والی علامات بھی خود بہ خود ٹھیک ہو جائینگی اور مریض اپنے آپ کو بالکل ٹھیک محسوس کریگا اگر کسی وجہ سے یہ سردی والی علامات جلدی دور نہ ہوں تو مریض کو قاطع بلغم دوائیں جیسے تریاق نزلہ بلغمی نمبر-3 (سفوف) وغیرہ کی کچھ خوراکیں کھلائیں امید ہے مریض فوراً ٹھیک ہو جائیگا۔ اسلئے طبیب کو چاہئے کہ دور کے مریض کو دواء دیتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ موجودہ مخصوص مزاج کی دواء کے ساتھ مریض کو دوسرے مزاج کی دواء بھی دیں تا کہ مزاج بدلنے پر وہ اسے استعمال کر کے مکمل صحت یاب ہو سکے جسکی مثال اوپر دی جا چکی ہے یعنی اگر مریض کو ٹھنڈی دوائیں دی گئی ہیں تو وقت ضرورت کے لئے گرم دوائیں بھی ساتھ دیں اور اگر گرم دوائیں دی گئی ہیں تو وقت ضرورت کے لئے ٹھنڈی دوائیں بھی ساتھ دیں۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

طبیہ کالج کے فارغین کیوں نہیں کرتے یونانی علاج؟

سبھی طبیہ کالج کے فارغین یا غیر فارغین کی دلی تمنا ہوتی ہے کہ وہ اپنا اور اپنے سبھی مریضوں کا علاج یونانی (دیسی دواؤں) کے ذریعہ کریں لیکن صحیح رہبری نہ ہونے کی وجہ سے یہ حکیم، ڈاکٹری علاج اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ہم نے اس کمی کو دور کرنے کیلئے عالمی پیمانے پر ایک تحریک چلائی ہے اس کے ذریعہ یونانی علاج میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کو طب یونانی کے بنیادی اصولوں کی مفت جانکاری دی جائیگی۔ یہی بنیادی اصول دیسی علاج کی کامیابی کی کنجی ہیں۔

صدیوں پرانی غلط فہمی

طب کی بہت سی مفردات اور مرکبات کی کتابوں میں اکثر کسی مفرد دوا، یا مرکب کی تعریف میں لکھا ہوتا ہے کہ مصلح اخلاط اربعہ، یا فلاں دوا، تمام اخلاط کو ٹھیک کر کے بدن کو طاقت و صحت عطا کرتی ہے وغیرہ۔

یاد رہے: تمام اخلاط کا مزاج ایک دوسرے کے مخالف ہے جیسے بلغم کا مزاج سرد تر ہے تو صفراء کا مزاج گرم خشک اور سودا کا مزاج سرد خشک ہے۔ اب آپ ہی غور فرمائیں کہ کیا کوئی ایک دوا، یا دواؤں کا مرکب ایسا ہو سکتا ہے جو ایک ہی وقت میں گرم بھی ہو اور ٹھنڈا بھی ہو خشک بھی ہو اور تر بھی ہو؟ ہرگز نہیں یہ قانون قدرت کے خلاف ہے۔ دنیا میں کوئی بھی شئے ایک وقت میں ایک ہی مزاج پر ہوگی مثلاً آگ ہمیشہ گرم رہے گی اور برف یا پانی ٹھنڈا رہے گا۔ جب یہ دونوں شئے ایک جگہ ملیں گی تو اپنی تاثیر کھودینگی یعنی اگر آگ پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے تو بجھ کر ٹھنڈی ہو جائیگی اور آگ کے ربط میں آنے پر ٹھنڈا پانی گرم ہو جائیگا۔ اسی طرح طب یونانی میں علاج کا اصول ہے یعنی کسی مریض میں علامات تو بہت ساری اور مختلف قسم کی ہو سکتی ہیں لیکن بنیادی مزاج ایک ہی ہوگا وہ چاہے بلغمی ہو یا سوداوی ہو یا صفراوی۔ اسلئے مریض کو ایک وقت میں جو دوائیں دی جائیں وہ بھی ایک ہی مزاج کی ہونی چاہئیں۔ سبھی حکیم ڈاکٹروں سے میری درخواست ہے کہ وہ اس اصول پر دوائیں تیار کر کے مریضوں کو دیں اور مالک حقیقی کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ ہماری (صابری یونانی شفاخانہ کی) پیش کردہ تمام دوائیں اسی اصول پر تیار کی گئی ہیں۔

طب یونانی کے مندرجہ بالا اصول یعنی مزاج کے مطابق دی گئی دوا، حلق سے نیچے اترتے ہی فائدہ دکھاتا

شروع کر دیتی ہے اور معالج و مریض دونوں کو حیرت میں ڈال دیتی ہے امید ہے بھی معالجین ان دواؤں کا استعمال کر کے بندہ ناچیز کو اپنے تجربات ومشورہ سے آگاہ فرمائیں گے۔

شفا. کا راز

یاد رکھیں کہ شفا کا راز پیری فقیری نسخوں خاندانی مجربات اور ہیرے جواہرات میں نہیں بلکہ مزاج پر مبنی صحیح دیسی دوا، غذا، اور پرہیز میں ہے۔کوئی بھی حکیم یا ڈاکٹر اس اصول کو سامنے رکھ کر مریض کو مزاج کے مطابق مناسب دیسی دواء، غذا و پرہیز کرائے گا تو مالک حقیقی سے امید ہے کہ ضرور بالضرور شفاء ہوگی، دولت وشہرت دونوں ملیں گی۔کیونکہ طب یونانی میں علاج کا دارومدار مریض کے مزاج کی صحیح تشخیص پر ہے اور مزاج بنتا ہے اخلاط سے لہذا مزاج کو سمجھنے سے پہلے اخلاط کو سمجھنا ضروری ہے۔

اخلاط

اطباء نے اخلاط کی تعداد چار مانی ہے (1) سوداء،(2) صفراء،(3) بلغم(4)دم(خون) لیکن جدید تحقیقات سے یہ معلوم ہو چکا ہے کہ خون خود اخلاط کا مرکب ہے لہذا ابنیادی طور پر اخلاط تین ہی ہیں یعنی سوداء، صفراء اور بلغم۔

مزاج کی پہچان

ویسے تو مزاج کی اقسام بہت ہیں لیکن ہم عوام کی سہولت کو سامنے رکھتے ہوئے تین حصوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔

سوداوی مزاج : سوداء کا مزاج سرد خشک ہے۔خون میں سوداء کی زیادتی ہونے پر جسم میں سردی خشکی کی علامات پائی جاتی ہیں جیسے: پیشاب سرخی مائل، قبض شدید، نبض کی رفتار تیز اور طویل، پیشاب کی کمی، مردوں میں کثرت احتلام، جسم کے کسی حصہ سے خون کا اخراج، داہنے گردے میں پتھری، پروسٹیٹ (پیشاب کے گدودوں کا بڑھنا)، مالیخولیا، نیند نہ آنا، جنون، عورتوں میں استحاضہ، حیض کی زیادتی اور اختناق الرحم وغیرہ۔

صفراوی مزاج : صفراء کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔خون میں صفراء کی زیادتی ہونے پر پیشاب زردی مائل جلن کے ساتھ ہوتا ہے، کبھی بہت کثرت سے اور کبھی بہت کم، گھبراہٹ، پیٹ میں جلن، ہاتھوں پیروں میں جلن، بائیں گردے میں پتھری، جگر کی خرابی، یرقان، ہاتھوں پیروں کا سونا، مردوں میں سرعت انزال، بلڈ پریشر کا بڑھنا یا کم ہونا، پیچش، مروڑ، خارش اور پتی کا اچھلنا وغیرہ۔صفراوی نبض سوداوی نبض کے

مقابلے میں کم سخت اور کم طویل ہوتی ہے۔ نبض اکثر دو انگلیوں میں محسوس ہوتی ہے۔

بلغمی مزاج : خلط بلغم کا مزاج سرد و تر ہے۔ خون میں بلغم کی زیادتی ہونے پر مریض کے اندر رطوبات کا غلبہ بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب کا بار بار آنا، پانی جیسا رنگ ہونا اور زیادہ ہونا، نبض کمزور، مریض اور پانی میں ڈوبی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بلغمی مزاج کے مریضوں میں اکثر زکام چھینکیں کمر کا درد، جوڑوں کا درد، کبھی قبض اور کبھی پانی جیسے دست، بلغمی دمہ، بلغمی کھانسی، بلڈ پریشر کا کم ہونا، دل کا ڈوبنا، موٹاپہ، عورتوں میں مہینہ کا کم ہونا یا بند ہونا، کثرت سیلان الرحم، مردوں میں ضعف باہ، جریان، بچوں میں الٹی دست اور بخار وغیرہ بیماریاں ہوتی ہیں۔ بلغمی مزاج والے مریضوں کی بیماریاں ٹھنڈ سے بڑھتی ہیں اور گرم خشک دواء و موسم میں کم ہوتی ہیں اسلئے گرم خشک موسم بلغمی مزاج والے مریضوں کے لئے بہت اچھا ہوتا ہے۔

دواؤں کی مقدار خوراک واوقات

دواؤں کے ساتھ جو مقدار خوراک اور وقت لکھا ہوا ہوتا ہے یعنی کتنے وقفہ سے دی جائیں وہ مریض کی عام حالت کی مناسبت سے ہوتا ہے۔ خصوصی حالات یعنی مرض کی شدت کے مطابق دواء کی مقدار خوراک اور اوقات بدل جاتے ہیں۔ مثلاً بلڈ پریشر کا مریض ہے یا بلڈ پریشر بہت زیادہ نہیں ہے تو اکسیر بلڈ پریشر نمبر-1 و نمبر-2 کی 1-1 گولی دن میں دو سے تین مرتبہ ہی کافی ہے ایمرجینسی کی حالت میں یعنی اگر بلڈ پریشر بہت زیادہ ہے یا ایک گولی دینے سے فائدہ کم ہوتا ہے تو دونوں میں سے 1-1 گولی 4-4 گھنٹہ کے بعد۔ پیس کر 15-15 منٹ کے وقفہ سے بھی دے سکتے ہیں۔ فائدہ ہونے پر دواء کا وقفہ بڑھا دیں یعنی زیادہ دیر کے بعد کھلائیں۔ اسی طرح گردہ درد میں گردہ کی دواء، کڈنی کیور، معدہ کے درد، قئے یا الٹی وغیرہ کی حالت میں تریاق اصفر کھلائیں۔ ٹھیک ہونے پر بھی کچھ دنوں تک غذاء و پرہیز کا خاص خیال رکھیں۔

نوٹ خاص:(1) ہماری سبھی دوائیں مزاج پر مبنی ہیں اسلئے دواء شروع ہوتے ہی مریض کے اندر بہت تیز تبدیلی آتی ہے یہی وجہ ہے کہ مزاج پر مبنی دیسی علاج انجکشن کی طرح تیز اثر اور ماں کے دودھ کی طرح مفید اور بے ضرر ہوتا ہے جو پرانی اور پیچیدہ بیماریوں کو بھی بہت جلد نکال دیتا ہے۔

(2) طبیب کو دوران علاج اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ جب مریض کے مزاج میں تبدیلی آجائے تب مزاج کی تبدیلی کے مطابق دواء تبدیل کردیں یا دواء روک دیں۔

بلڈ پریشر کا کم ہونا Low Blood Pressure

اسباب: تفکرات، رنج وغم، وحشت، اچانک کسی بری خبر کا سننا جیسے کسی عزیز کا انتقال یا کوئی حادثہ وغیرہ، اسکے علاوہ پیٹ کی خرابی، جلن، ایسیڈٹی، کسی انگریزی زہریلی یا مزاج کے خلاف دوا، کا استعمال، قئے یا دستوں کے ذریعہ جسم میں پانی کی کمی ہو جانا یا بدن سے خون کا زیادہ اخراج وغیرہ اہم اسباب ہیں۔ جسم میں کسی خلط (خصوصاً صفراء) کی کمی یا زیادتی سے بلڈ پریشر کم یا زیادہ ہوسکتا ہے۔

علامات: بدن میں سستی وکمزوری، اٹھتے بیٹھتے چکر آنا، بلڈ پریشر کے انتہائی کم ہونے پر بے ہوشی بھی ہو جاتی ہے۔

علاج غذائی: سادی سبزی روٹی، دودھ، پھل، دلیہ وغیرہ۔

علاج دوائی: پہلے مرض کے صحیح سبب کا پتہ لگائیں اسکے بعد مریض کے مزاج کے مطابق دواء، غذاء و پرہیز کا اہتمام کرائیں مالک سے امید ہے ضرور شفاء ہوگی۔ مریض کا مزاج اگر بلغمی ہو یا کوئی اور مرض جیسے الٹی دست، زکام یا بیماری کے بعد کی کمزوری ہو تو صابری نیوروہارٹ آدھا یا ایک گرام دن میں ایک سے تین مرتبہ اور مرض کی شدت میں 15 سے 30 منٹ کے وقفہ سے بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: مرچ، مصالحے، گوشت، انڈہ وغیرہ۔

نوٹ: اگر مریض کو صفراء کی زیادتی سے قبض، ایسڈٹی، پیٹ، معدہ، پیشاب وغیرہ جلن کی شکایت ہو تو صابری تریاق اصفر 1-1 گرام دن میں 4-3 مرتبہ کھلائیں، قبض کے لئے صفراء لیکس دو گولی رات کو یا صبح وشام مریض کی حالت کے مطابق کھلائیں۔

بلڈ پریشر کا بڑھنا High Blood Pressure

آج کل بلڈ پریشر کا مرض دن بدن تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔ اب تو یہ مرض بوڑھوں کے ساتھ نوجوانوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ بڑے بڑے اسپتال ونرسنگ ہوم بھی اس کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہیں۔ بلڈ پریشر کا حملہ اکثر اچانک ہوتا ہے اور کبھی کبھی تو اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض کو اسپتال تک پہنچنے کی مہلت بھی نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ انگریزی طریقہ علاج میں بلڈ پریشر کا کوئی شافی علاج بھی نہیں ہے۔ ڈاکٹر مریض کو

ندگی بھر بلاناغہ دوا کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔اس کے باوجود بھی اکثر بلڈ پریشر کا حملہ ہو جاتا ہے۔بلڈ پریشر
کی انگریزی دواؤں کو زیادہ مدت تک کھانے سے ان دواؤں کے مضر اثرات کی وجہ سے اور بہت سی بیماریاں پیدا
ہو جاتی ہیں۔بلڈ پریشر کی اکثر دوائیں مردوں میں جنسی کمزوری بھی پیدا کرتی ہیں۔

اسباب :انگریزی دواؤں کا زیادہ استعمال ☆مرچ مسالوں کی زیادتی ☆چٹپٹی چیزیں ،پکوڑے،
سموسے،ملاوٹی اشیا کا کھانے پینے میں استعمال ☆شراب نوشی کی کثرت ،چائے ،کافی ،کولڈ ڈرنکس ،پان ،تمباکو،
بیڑی ،سگریٹ ،گٹکا وغیرہ ☆ آرام کی زندگی گزارنا اور ورزش نہ کرنا ☆ ملاوٹ والی چیزیں ،گھی ، تیل ،مرچ،
مصالحے ،بھنگ ،چرس وغیرہ کا کثرت استعمال بھی ہائی بلڈ پریشر کا مرض پیدا کرتا ہیں۔

علامات : سر میں درد ،دماغ میں خون کا جم جانا،نکسیر پھوٹنا،گھبراہٹ ہونا،بار بار ہائی بلڈ پریشر ہونا،
اختلاج قلب ،سانس کی تنگی ،سر میں بے چینی ،دماغ میں ٹھنڈک محسوس کرنا ،نیند نہ آنا ،قلب پر بوجھ اور گھٹن محسوس
ہونا،پیشاب کم یا زیادہ ہونا،تھوڑا تھوڑا ہونا اور پیشاب میں کبھی کبھی جلن ہونا وغیرہ۔

علاج غذائی : صبح میں مربہ گاجر ،مربہ ادرک ،مربہ سیب ،تازہ سیب ،پپیتہ وغیرہ کھائیں اور سونف و
سفید زیرہ کی چائے پئیں ،دوپہر کو مولی ،گاجر ،شلغم ،کدو ،توری ،ٹنڈے ،پپیتہ ،کھیرا ،ککڑی وغیرہ کھائیں اور کریم
نکلے ہوئے دودھ میں سونف پکا کر پئیں۔شام کو دوپہر کی طرح سبزی اور دودھ کا استعمال کریں۔شروع میں کچھ
دن کیلئے روٹی نہ کھائیں تو اچھا ہے اگر بھوک برداشت نہ ہو تو سادے آٹے کی روٹی شوربے دار سبزی میں چور
کر کے کھائیں۔بلڈ پریشر ٹھیک ہونے پر سادی روٹی ،سبزی خالص یا بکرے کے گوشت میں پکی ہوئی کھائیں۔

علاج دوائی : 'صابری' اکسیر بلڈ پریشر نمبر-1 اور'صابری' اکسیر بلڈ پریشر نمبر-2 میں سے ایک یا
دو گولی صبح ،دوپہر و شام (یا حسب حالت مرض) کھلائیں۔بیماری اگر پرانی یا شدید ہو تو معجون مفرح قلب وجگر
آدھا چمچ دن میں 3-2 مرتبہ (یا حسب حالت مرض) کھلائیں۔اگر مریض کو قبض بھی ہو تو صفرا لیکس 2-1 گولی
رات کو،قبض شدید ہو تو دن میں 3-2 مرتبہ (یا حسب حالت مرض) کھلائیں۔پیٹ میں جلن وگیس وغیرہ کی
شکایت ہو تو تریاق اصفر (سفوف) دن میں 4-3 مرتبہ (حسب حالت مرض) سادہ پانی سے کھلائیں۔اگر نزلہ
کھانسی کے ساتھ قبض کی شکایت بھی ہو تو اکسیر نزلہ صفراوی آدھا گرام دن میں 6-3 مرتبہ اور حب سوزش 2-2
گولی دن میں 3-2 مرتبہ کھلائیں اگر مریض کے گردوں میں ورم ہو، پیشاب کم ہوتا ہو، پیشاب میں جلن
اور چہرہ و ہاتھوں پیروں پر ورم آتا ہو تو (صابری) کڈنی کیور شربت 2-2 چمچ ایک کپ پانی میں ملا کر دن میں

تین مرتبہ پلائیں۔

پرہیز: مرچ، مسالے، چٹپٹی چیزیں، گوشت، انڈے وغیرہ۔

نوٹ: بلڈ پریشر کے تمام مریضوں میں 'صابری اکسیر بلڈ پریشر نمبر۔1 اور' صابری اکسیر بلڈ پریشر نمبر۔2 گولیاں ہی کافی ہوتی ہیں۔ باقی مندرجہ بالا دواؤں کی ضرورت پیچیدہ اور پرانے مریضوں میں ہی پیش آتی ہیں۔

پیٹ کی بیماریاں

ویسے تو پیٹ کی بہت ساری بیماریاں ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر مندرجہ ذیل ہیں

1۔ قبض، 2۔ گیس، 3۔ جلن، 4۔ دست، 5۔ پیچش۔

آج کل یہ بیماریاں بہت عام ہوگئی ہیں۔ اکثر لوگ ان امراض میں مبتلا ہیں انگریزی دواؤں کے استعمال سے وقتی طور پر یہ بیماریاں دب جاتی ہیں اور اس کے بعد ان زہریلی دواؤں کے اثر سے بہت ساری خطرناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور روز بروز بڑھتی جاتی ہیں۔

اسباب: مرغن غذاؤں کا کثرت سے استعمال، میدے اور باریک چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، مرچ مصالحوں کی زیادتی، تمباکو، بیڑی، سگریٹ، گٹکا، چائے، کافی، کولڈ ڈرنکس اور چرس وغیرہ، رات کا کھانا دیر سے کھانا، کھانا کھاتے ہی سو جانا، ورزش کی کمی، آرام طلبی، انگریزی زہریلی دواؤں کا کثرت سے استعمال اور چین کلر وانٹی بایوٹک دواؤں کا استعمال وغیرہ۔

قبض

قبض کو اطباء نے تمام بیماریوں کی جڑ بتایا ہے، کیونکہ قبض سے بہت سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں قبض اجابت کے نہ ہونے یا سخت ہونے کو کہتے ہیں۔

قبض کی قسمیں: سوداوی، صفراوی، بلغمی۔ لیکن عام طور پر طب کی باریکیوں اور مزاج سے ناواقفیت کی بناء پر سب کو ایک ہی طرح کا قبض سمجھا جاتا ہے جو بالکل غلط ہے یہی وجہ ہے کہ دواؤں کے کثرت استعمال کے باوجود مرض ٹھیک نہیں ہوتا۔ معلوم ہونا چاہیے کہ ہر ایک قبض کا علاج علیحدہ علیحدہ ہے۔ صابری یونانی شفاخانہ نے سوداوی قبض کیلئے سوڈالیکس (Sodalax)، صفراوی قبض کے لئے صفرالیکس (Sufralax) اور بلغمی قبض کے لئے فیٹ اینڈ پین آؤٹ (Fat and Pain out) گولیاں تیار کی ہیں۔

صفراوی قبض

علامات : صفراوی مزاج کے مریضوں میں قبض کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل علامات میں سے کچھ یا سب پائی جاتی ہیں۔ اجابت کا صاف نہ ہونا، پیٹ اور پیشاب کی جلن، جگر کا بڑھ جانا، گردے و مثانے کا درد وغیرہ۔

علاج غذائی : صفراوی اور سوداوی قبض کے مریض کو صبح میں پپیتہ، امرود، چیکو، دودھ دلیہ، منقہ گیارہ عدد بیج نکال کر، بادام سات عدد چھیل کر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دودھ میں گلقند 10-20 گرام ڈال کر پینا بھی قبض کے لئے بہت مفید ہے۔ دوپہر وشام میں سبزی لوکی، توری، ٹنڈے، شلغم، مولی، گاجر، پرول وغیرہ کی شوربے دار سبزی میں سادے آٹے کی روٹی چور کر دیسی گھی یا زیتون کا تیل ملا کر کھائیں۔ سبزی میں لال مرچ کے بجائے کالی مرچ کا استعمال کریں۔ بہتر یہ ہے کہ سبزی زیادہ روٹی کم کھائیں۔

علاج دوائی : دو گولی صفرالیکس رات کو سوتے وقت یا صبح، دوپہر وشام (حسب حالت مرض) کھلائیں۔

نوٹ : صفراوی قبض کے وہ مریض جن کو پتھری کی بھی شکایت ہو صفرالیکس کے ساتھ صابری کڈنی کیور گولیاں اور شربت بھی استعمال کریں تو فائدہ جلد ہوتا ہے۔

سوداوی قبض

علامات : سوداوی مزاج کے مریضوں میں قبض کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل علامات میں سے کچھ یا سب پائی جاتی ہیں۔ اجابت کا صاف نہ ہونا، کئی کئی دن تک اجابت کا نہ ہونا، پیشاب کم ہونا، پیشاب کا سرخی مائل ہونا، پیشاب میں خون آنا، خونی بواسیر، جگر کی سستی وغیرہ۔

علاج غزائی : صفراوی اور سوداوی قبض کے مریض صبح میں منقہ کے دانے بیج نکال کر، بادام کی گیری ۷ عدد چھیلی ہوئی، پپیتہ، امرود، چیکو اور دودھ پئیں یا دودھ دلیہ وغیرہ (حسب برداشت) کھائیں۔ دودھ میں گلقند 10-20 گرام ڈال کر پینا بھی قبض کے لئے بہت مفید ہے۔ دوپہر وشام میں سبزی لوکی، توری، ٹنڈے، شلغم، مولی، گاجر، پرول وغیرہ کی شوربے دار سبزی میں سادے آٹے کی روٹی چور کر دیسی گھی یا زیتون کا تیل ملا کر کھائیں۔ سبزی میں لال مرچ کے بجائے کالی مرچ کا استعمال کریں۔ بہتر یہ ہے کہ سبزی زیادہ روٹی کم کھائیں۔

علاج دوائی : صابری سوداٹیکس دو گولی رات کو سوتے وقت یا صبح ۔ دوپہر وشام (حسب ضرورت) کھلائیں۔

بلغمی قبض

علامات : بلغمی مزاج کے مریضوں میں قبض کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل علامات میں سے کچھ یا سب پائی جاتی ہیں۔ اجابت کا صاف نہ ہونا، رات کو بھی پیشاب کے لئے بار بار اٹھنا، پیشاب بہت زیادہ اور پانی جیسا سفید ہونا، جوڑوں کا درد، موٹاپا، پیٹ کی چربی کا بڑھنا، عرق النسا، کا درد، کمر درد، سر بھاری رہنا، بدن میں سستی اور کاہلی، جمائی آنا، گیس بننا، نزلہ کھانسی، سانس کی تنگی وغیرہ۔

علاج غذائی: صبح ناشتے میں انجیر 2-1 عدد، مغز آخروٹ 5-2 عدد پستہ 10-5 گرام کھائیں اور دارچینی کی چائے پئیں۔ دوپہر وشام میں گوشت کا شوربہ یا گوشت میں پکی ہوئی سبزیاں جیسے کریلہ، شلغم وغیرہ کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت مربہ ہڑ ایک یا دو عدد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

علاج دوائی :فیٹ اینڈ پین آؤٹ 2-2 گولی دن میں تین مرتبہ یا کم وبیش (حسب ضرورت) گرم پانی سے کھلائیں۔

خصوصی ہدایت :اگر مریض کو قبض کے ساتھ نزلہ، زکام، کھانسی وغیرہ بھی ہو تو (صابری) تریاق نزلہ بلغمی، (صابری) تریاق نزلہ سوداوی اور (صابری) تریاق نزلہ صفراوی مریض کے مزاج کے مطابق استعمال کرائیں۔

نزلہ

نزلہ ایسا عام مرض ہے جس سے تقریباً سبھی لوگ واقف ہیں۔ لیکن ہم خاص بات یہ بتانا چاہتے ہیں کہ طب یونانی کے مزاجی فلسفہ کے مطابق نزلہ بھی تین قسم کا ہوتا ہے۔

صفراوی، سوداوی، بلغمی

نزلہ بلغمی (نزلہ سرد)

اسباب: خون میں خلط بلغم کی زیادتی کا ہونا۔

علامات : کھانسی، نزلہ، ناک بہنا، بچوں کی پسلیوں کا چلنا (نمونیہ) پیشاب کی زیادتی، سفید بلغم خارج ہونا، ٹونسل، بلغمی دمہ وغیرہ۔

علاج غذائی: صبح ناشتے میں بھونے ہوئے چنے، پستہ، نیم برشت ابلا ہوا انڈہ یا آملیٹ وغیرہ کھائیں اور دارچینی کی چائے پئیں۔ دوپہر و شام میں گوشت، قیمہ، انڈہ، مرغا، مچھلی، شلغم کریلہ، پیاز اور گرم مصالے کثرت سے استعمال کریں۔

علاج دوائی: تریاق نزلہ بلغمی 1-1 گولی دن میں 4-2 مرتبہ۔ (ہلکی تکلیف میں صرف ایک مرتبہ ہی کافی ہوتی ہے) اس کے ساتھ اکسیر نزلہ بلغمی آدھے سے ایک گرام تک دن میں 4-3 مرتبہ نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

پرہیز: ٹھنڈی چیزیں، چاول، آئس کریم، کولڈ ڈرنکس وغیرہ۔

نزلہ صفراوی (نزلہ گرم)

اسباب: خون میں خلط صفراء کی زیادتی کا ہونا۔

علامات: کھانسی و نزلہ، نزلہ کا ناک و حلق میں گرنا، کھانسی میں گاڑھا بلغم نکلنا، بلغم کا رنگ پیلا یا سبزی مائل، پیٹ میں جلن، مروڑ، ریاح کا بننا، پیشاب کی جلن وغیرہ۔

علاج غذائی: صبح کو ناشتہ میں منقہ بیج نکلی ہوئی سات عدد، چھلے ہوئے بادام تین یا سات عدد، دودھ، دلیہ، سیب، انجیر وغیرہ۔ دوپہر و شام میں خالص سبزی یا چھوٹے گوشت میں پکی ہوئی۔

علاج دوائی: اکسیر نزلہ صفراوی آدھا آدھا گرام دن میں 4-3 مرتبہ، حب سعال صفراوی 2-1 گولی دن میں 4-3 بار اور قبض بھی ہو تو حب سوزش شہد کے پانی یا سادے پانی سے کھلائیں۔

پرہیز: چاول، کھٹی چیزیں، دہی، اچار، آئس کریم، کولڈ ڈرنکس و تلی ہوئی چیزیں وغیرہ۔

نزلہ سوداوی (نزلہ خشک)

اسباب: خون میں خلط سوداء کی زیادتی کا ہونا۔

علامات: خشک کھانسی، خشک دمہ (جس میں بلغم نہیں نکلتا یا بمشکل) قبض، پیشاب سرخی مائل، کھانستے کھانستے دم گھٹنا، ناک بند رہنا، خشک موسم و خشک غذاؤں سے مرض کا بڑھنا وغیرہ۔

علاج غذائی: صبح میں بادام، منقہ وغیرہ مغزیات دیسی گھی کے ساتھ دیں، دوپہر و شام میں سبزی خالص دیسی گھی میں بنی ہوئی کھلائیں۔

علاج دوائی: اکسیر نزلہ سوداوی، حب سوزش 2-2 گولی تین بار، قبض اگر شدید ہو تو سودالیکس 2-2 گولی 3-1 مرتبہ یا حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

پرہیز: گوشت، مرغ، مچھلی، تلی ہوئی چیزیں۔

نوٹ: لعوق سپستاں بھی سوداوی نزلہ میں بے حد مفید ہے۔ آدھا آدھا چمچ دن میں 3-4 مرتبہ دے سکتے ہیں۔

گردے مثانے کی بیماریاں

گردے مثانہ میں کئی طرح کی بیماریاں ہوتی ہیں جیسے گردہ کا ورم، گردہ مثانہ کی پتھری، گردوں کا فیل ہونا وغیرہ۔

اسباب: پانی کی خرابی، فاسٹ فوڈ اور زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال، کثرت شراب نوشی، گٹکہ، پان، تمباکو وغیرہ کا کثرت استعمال، کھانے پینے میں زیادہ مرچ مسالے، تلی ہوئی چیزیں، نیم حکیموں کے ذریعہ مزاج کو سمجھے بغیر الٹی سیدھی طاقت کی دواؤں کا کھلانا، ان سب کے علاوہ آج کل انگریزی، زہریلی دواؤں کا کثرت استعمال بھی گردہ و مثانے کی بیماریوں کا اہم سبب ہے۔

علامات: گردے میں درد کا ہونا، پیشاب میں جلن ہونا، پیشاب کا بار بار آنا، کم آنا یا بہت زیادہ آنا، کبھی کبھی پیشاب میں خون کا آنا، اکثر گردہ کا درد بہت شدید تڑپانے والا ہوتا ہے، کبھی کبھی درد کے ساتھ قے بھی ہوتی ہے۔

علاج غذائی: سنگترے یا انناس کا جوس حسب برداشت کثرت سے پلائیں شہد کا شربت بھی اچھا ہے۔ مریض کو آرام کرائیں اور بوتل میں گرم پانی بھر کر درد کی جگہ سکائی کریں۔

علاج دوائی: خارخسک خورد، پتھر چٹا، کلتھی، تخم خیارین، چھلکا خربوزہ، ہر ایک 10-10 گرام کو ایک لیٹر پانی میں پکائیں جب 750 ml رہ جائے تو شہد سے میٹھا کر کے 30-15 منٹ کے وقفہ سے ایک ایک کپ پلاتے رہیں۔ جلدی فائدہ کے لئے صابری کڈنی کیور 1-2 گولی دن میں تین۔ چار مرتبہ سادے پانی سے اور کڈنی کیور سیرپ 2-2 چمچ ایک کپ پانی میں ملا کر دن میں تین۔ چار مرتبہ پلائیں۔ درد کی حالت میں کوئی سخت غذا، روٹی، چاول، گوشت، انڈہ وغیرہ نہ دیں۔

نوٹ: کڈنی کیور سیرپ میٹھا ہے اسلئے شوگر کے مریضوں کو نہ دیں۔ اگر مریض کو قبض بھی ہو تو صابری صفرا لیکس 1-2 گولی دن میں ایک سے تین مرتبہ کھلائیں (دست آنے پر صفرا لیکس بند کر دیں یا کم کر دیں)۔ اگر مریض کو جلن (ایسیڈٹی) گیس، قے متلی وغیرہ کی شکایت بھی ہو تو صابری تریاق اصفر دن میں چار۔ پانچ مرتبہ

کھلائیں۔ اگر مریض کو نزلہ کھانسی کی شکایت ہو تو صابری اکسیر نزلہ صفراوی اور حب سوزش 1-2 گولی دن میں تین یا چار مرتبہ کھلائیں۔ درد ٹھیک ہونے پر بھی پتھری کے مکمل اخراج کے لئے کچھ دنوں تک مندرجہ بالا دوائیں جاری رکھیں۔ دوران حمل ان دواؤں کا استعمال معالج کی زیر نگرانی ہی میں کریں۔

گردے مثانے کا ورم Urinary Tract Infection (UTI)

اسباب: پانی کی خرابی، فاسٹ فوڈ اور زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال، کثرت شراب نوشی، گٹکہ، پان، تمباکو وغیرہ کا کثرت استعمال، کھانے پینے میں زیادہ مرچ مسالے، تلی ہوئی چیزیں، نیم حکیموں کے ذریعہ مزاج کو سمجھے بغیر الٹی سیدھی طاقت کی دواؤں کا کھلانا، انگریزی، زہریلی دواؤں کا کثرت استعمال ان سب کے علاوہ سوزاک بھی گردہ و مثانے کے ورم کا اہم سبب ہے۔

علامات: پیشاب کا جلدی جلدی یا جلن کے ساتھ آنا، چہرہ یا پورے جسم پر ورم، بلڈ پریشر کا بڑھنا، مرض شدید ہونے پر سردی، بخار، متلی وغیرہ کا ہونا۔

علاج غذائی: پانی کا کثرت سے استعمال، کھانے کے درمیان تھوڑا پانی پئیں لیکن کھانے کے فوراً بعد پانی نہ پئیں۔ کھانے میں ہری سبزیاں، لوکی، توری ٹنڈے وغیرہ کالی مرچوں کے ساتھ بنائیں۔ لال مرچ استعمال نہ کریں۔ سبزی میں دیسی گھی مکھن وغیرہ کا استعمال کریں۔ موٹے آدمی اور بلڈ پریشر والے آدمی چکنائی کم سے کم استعمال کریں۔

علاج دوائی: صابری یورو ہرب 1-2 گرام صبح دوپہر شام دودھ کی لسی یا تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر مرض بہت شدید ہو تو کڈنی کیور سیرپ، کڈنی کیور گولیاں اور مندرجہ بالا نسخہ اوپر دیے گئے طریقہ سے استعمال کرائیں۔ قبض ہو تو صفرالیکس دو گولی رات کو سوتے وقت یا صبح و شام حسب حالت مرض کھلائیں۔ (دست آنے پر کم کردیں یا بند کردیں)۔ پیٹ کی جلن گیس وغیرہ ہو تو صابری تریاق اصغر صبح، دوپہر و شام استعمال کرائیں۔ ہاتھوں، پیروں اور چہرہ وغیرہ پر ورم اور بلڈ پریشر زیادہ ہو تو اکسیر بلڈ پریشر نمبر-2 کی دو دو گولی صبح دوپہر رات کھلائیں۔

گردوں کا فیل ہونا (Kidney Failure)

اسباب: آتشک، سوزاک، شوگر، بلڈ پریشر، کثرت شراب نوشی، کھانے پینے میں زیادہ مرچ مسالے،

تلی ہوئی چیزیں، الٹی سیدھی طاقت کی دواؤں کا استعمال، انگریزی زہریلی دوائیں جیسے اسٹرائڈ، اینٹی بایوٹک اور چین کلر وغیرہ کا کثرت استعمال۔

علامات : اس مرض میں گردے خون کو ٹھیک طور پر صاف نہیں کرتے اور خون میں زہریلے مادے جیسے یوریک ایسڈ، بلڈ یوریا (Blood Urea) سیرم کریٹینن (Ser.creatinine) وغیرہ بڑھنے لگتے ہیں۔ اگر وقت پر صحیح علاج نہ ہو تو مریض جلد ہی خون میں بڑھے ہوئے زہریلے مادے کے سبب دار فانی سے رخصت ہو جاتا ہے۔ انگریزی علاج میں ڈائلیسس ہی اس کا واحد علاج ہے جو زیادہ دن تک کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ علاج عارضی طور پر مریض کو آرام پہنچاتا ہے مگر آہستہ آہستہ دوسرے عوارضات مریض کو خطرناک حالت میں پہنچا دیتے ہیں۔

علاج غذائی : کھانے کے درمیان تھوڑا پانی پئیں لیکن کھانے کے فوراً بعد پانی نہ پئیں، کھانا خوب چبا کر کھائیں، ہری سبزیاں، لوکی، توری ٹنڈے وغیرہ کالی مرچوں کے ساتھ بنائیں، لال مرچ استعمال نہ کریں، سبزی میں زیتون کا تیل استعمال کریں تو زیادہ اچھا ہے۔

علاج دوائی: صابری کڈنی کیور سیرپ 4-4 چمچ صبح دوپہر وشام پانی کے ساتھ پلائیں۔ جوراش زعونی سادہ آدھا آدھا چمچ یعنی 5-5 گرام صبح دوپہر وشام اور صفرالیکس دو۔ دو گولی دن میں تین بار کھلائیں۔ اگر دست آئیں تو صفرالیکس گولی تھوڑے وقت کے لئے بند کردیں۔ پیٹ میں جلن، ایسیڈٹی گیس وغیرہ ہو تو صابری تریاق اصفر صبح دوپہر وشام آدھا آدھا گرام کھلائیں۔ نزلہ کھانسی کی شکایت ہو تو صابری اکسیر نزلہ صفراوی آدھا آدھا گرام سادہ پانی سے کھلائیں۔ اگر بلڈ پریشر بھی بڑھا ہوا ہو تو اکسیر بلڈ پریشر نمبر۔1 اور اکسیر بلڈ پریشر نمبر۔2 کی 1-2 گولی صبح دوپہر وشام کھلائیں۔

نوٹ: شوگر کے مریض میٹھی دوائیں مثلاً شربت، معجون وغیرہ نہ لیں۔

شوگر (Diabetes)

آج کل یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ مزید تعارف کی ضرورت نہیں۔ بوڑھے جوان عورت مرد یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے بچے بلکہ شیر خوار بچے بھی اس مرض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ انگریزی دواؤں سے عارضی طور پر خون میں شوگر کی مقدار کچھ کم ہو جاتی ہے لیکن ان دواؤں کے مضر اثرات سے اور دوسری بہت سی بیماریاں پیدا

ہو جاتی ہیں۔

اسباب : آرام طلبی کی زندگی گزارنا محنت مشقت ورزش وغیرہ نہ کرنا زیادہ چربی اور چکنائی، مٹھائیاں اور بازاری کھانے (فاسٹ فوڈ) کثرت شراب نوشی، گٹکا وغیرہ کا استعمال اور ذہنی تناؤ (Tention) وغیرہ۔

علامات : زیادہ پیاس، زیادہ پیشاب، بھوک کی کثرت، رفتہ رفتہ بدن کا لاغر و کمزور ہونا، پھوڑے، پھنسی اور زخموں کا جلد ٹھیک نہ ہونا وغیرہ۔ پیشاب اور خون ٹیسٹ کرنے پر شوگر کی مقدار میں اضافہ۔

شوگر کے علاج کے بارے میں عام غلط فہمی: عام طور سے انگریزی دواؤں سے بہت جلد خون میں شوگر کی بڑھی ہوئی مقدار کم ہو جاتی ہے اسی کو مریض علاج کی کامیابی سمجھتا ہے۔ حالانکہ یہ ایک دھوکہ ہے۔ آہستہ آہستہ یہ دوائیں ناکام ہو جاتی ہیں اور انگریزی دوائی کی مقدار گولی کے بجائے انسولین کے انجیکشن پر آ جاتی ہے، جیسے جیسے انگریزی دواؤں کی مقدار بڑھتی جاتی ہے ویسے ویسے انگریزی دواؤں کے مضر (زہریلے) اثرات سے گردہ، جگر، دل و دماغ وغیرہ کمزور ہو کر اور بہت سی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی جاتی ہیں جیسے گردوں کی خرابی، جوڑوں و کمر میں درد، بلڈ پریشر، بدن کے کسی حصے کا سن ہو جانا، مردوں میں جنسی کمزوری، قوت مدافعت (جسم کی بیماریوں سے لڑنے کی طاقت) کا کمزور ہونا وغیرہ۔

صحیح علاج: شوگر کے علاج کو طبی اصول کے مطابق ہم نے تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

1. جسم کے جس حصے میں قدرتی انسولین بنتا ہے یعنی (Pancreas) کو ٹھیک کرنا، تا کہ قدرتی انسولین کی پیداوار بڑھ کر شوگر کو خود کنٹرول کرے۔

2. جسم کے دوسرے حصوں جیسے گردہ، جگر، دل و دماغ وغیرہ کی انگریزی دواؤں کے مضر اثرات سے حفاظت کرنا۔

3. جسم کے مندرجہ بالا اعضاء میں شوگر کی انگریزی زہریلی دواؤں کے مضر اثرات سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں انھیں دور کرنا۔

علاج بالتدبیر : مریض جہاں تک ہو سکے تازہ اور کھلی ہوا میں سیر کرے کھانا سادہ اور بھوک سے کم کھائے، وقت پر کھائے، کھانے کو اتنا چبائے کہ دودھ جیسا ہو جائے، کھانے کے درمیان میں تھوڑا پانی پی سکتے ہیں مگر کھانا کھانے کے بعد ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ تک پانی ہرگز نہ پئیں، کھانے میں چوکر والی روٹی یا چنا ملی ہوئی سادی روٹی استعمال کریں۔ ہری سبزیاں، کریلہ، ہری پیاز، ہری میتھی کی سبزی اور کم چکنائی والا چھوٹا گوشت کھائیں۔

علاج دوائی : گلوکو ہرب سفوف 3-4 گرام (ایک چھوٹا چائے کا چمچ) صبح دوپہر شام تازہ پانی میں گھول کر یا منہ میں ڈال کر پانی پئیں (حسب سہولت) اکثر شوگر کے مریضوں کے ہاتھ پیر وغیرہ میں درد رہتا ہے اس کے لئے صابری فیٹ اینڈ پین آوٹ کی 2-2 گولی صبح دوپہر اور رات میں کھلائیں۔ یہ گولیاں قبض، بدن کا درد اور چربی کو پگھلا کر پاخانہ کے ذریعہ دور کرتی ہیں۔ اگر دست آجائیں تو گولی کم کردیں یا بند کردیں۔ اگر مریض کو بلڈ پریشر کی شکایت ہو تو صابری اکسیر بلڈ پریشر نمبر۔1 ایک سے دو گولی دن میں دو یا تین مرتبہ حسب ضرورت کھلائیں۔ اگر بلڈ پریشر زیادہ یا پرانا ہو اور گردے بھی متاثر ہوں تو ساتھ میں اکسیر بلڈ پریشر نمبر۔2 ایک سے دو گولی صبح، دوپہر و شام کھلائیں۔ اگر مریض کو نزلہ زکام چھینکیں ناک سے پانی سردی وغیرہ کی شکایت ہو تو صابری تریاق نزلہ بلغمی ایک ایک گولی صبح دوپہر شام اور سفوف اکسیر نزلہ بلغمی آدھا گرام صبح دوپہر و رات کھلائیں۔ اگر مریض کو پیٹ میں جلن سینے میں جلن، ایسیڈیٹی وغیرہ ہو تو صابری تریاق اصغر سفوف آدھا گرام دن میں تین۔ چار مرتبہ کھلائیں۔ مندرجہ بالا دواؤں میں سے معالج جن دواؤں کی ضرورت سمجھیں حسب حالت مریض کو کھلائیں۔

پرہیز : سب طرح کی میٹھی چیزیں چاول، دہی، اچار، تلی ہوئی چیزیں، آلو، شکر قندی، کولڈ ڈرنکس، آئس کریم اور نشیلی چیزیں۔

نوٹ : اگر مریض پہلے سے انگریزی دوائیں کھا رہا ہو تو انگریزی دوائیں ایک دم بند نہ کرے بلکہ جب مرض نارمل ہو جائے تو آہستہ آہستہ انگریزی دوائیں بند کردیں اور اس دوران شوگر ٹیسٹ کراتے رہیں۔

موٹاپا و جوڑوں کا درد

اسباب: کھانے پینے کی زیادتی، زیادہ عیش پرستی، ورزش کا نہ کرنا اور انگریزی دوائیں جیسے پین کلر، اینٹی بایوٹک واسٹرائڈ وغیرہ کا کثرت استعمال۔ یہ دوائیں دل، دماغ، گردہ و جگر وغیرہ کو متاثر کر کے پورے جسم کو کمزور کرتی ہیں اور چربی کے فیٹ میٹا بولزم (FAT METABOLISM) نظام کو خراب کرتی ہیں۔ جب یہ نظام خراب ہو جاتا ہے تو بغیر چکنائی والی غذائیں بھی چربی کی شکل میں جسم کے اندر جذب ہو کر موٹاپہ کا سبب بنتی ہیں۔ موٹاپے کا وزن ہڈیوں پر پڑتا ہے جسکی وجہ سے بدن کے جوڑوں میں درد رہتا ہے اور آگے چل کر انسان کو بلڈ پریشر و شوگر جیسی موذی بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔

علاج غذائی: سادی روٹی، سبزیاں، بغیر چکنائی والے گوشت کا شوربہ وغیرہ۔

علاج دوائی: فیٹ اینڈ پین آؤٹ (FAT AND PAIN OUT) 1-2 گولی اور درد کی شدت میں 2-3 گولی صبح، دوپہر و شام کھلائیں۔ اگر مریض کو نزلہ، زکام، سردی ہو تو تریاق نزلہ بلغمی ایک گولی اور سفوف اکسیر نزلہ بلغمی آدھا گرام صبح، دوپہر و رات کھلائیں۔ جن مریضوں میں بدن درد زیادہ ہو اور عمر 40 برس سے زیادہ ہو تو حب مقوی اعصاب ایک گولی دن میں ایک سے دو مرتبہ کھانے کے بعد کھلائیں۔

نوٹ: اگر دست آئیں تو فیٹ اینڈ پین آؤٹ گولیاں کم کردیں اور ضرورت سمجھیں تو بند کردیں۔

اسہال اور پیچش

اسہال اور پیچش دو طرح کے ہوتے ہیں (1) صفراوی (2) بلغمی۔

مگر طبی اصول علاج سے ناواقفیت کی بنا پر عام طور سے مختلف اسہال اور پیچش کو ایک ہی سمجھا جاتا ہے جو بنیادی غلطی ہے یہی وجہ ہے کہ دواء کے کثرت استعمال کے باوجود مرض ٹھیک نہیں ہوتا یا دیر سے شفاء ملتی ہے۔ اگر دست اور پیچش کا علاج مزاج کے مطابق ہوگا تو بہت جلد فائدہ ہوگا۔

صفراوی پیچش

اسباب: گلی سڑی، مرغن اور تلی ہوئی چیزوں کا کھانا، صاف پانی کا نہ ملنا، شراب، تمباکو، گٹکا اور انگریزی دواؤں کا کثرت استعمال وغیرہ دستوں کی خاص وجہ ہیں۔

علامات: آنتوں کی سوزش (ورم) و گرمی، پاخانہ میں آنوں آنا، پیٹ میں درد، مروڑ، بار بار پاخانہ کی حاجت کا احساس، کبھی کبھی خون کا آنا، بے حد نقاہت و کمزوری اور پیلے پانی کی طرح دست آنا۔

علاج غذائی: صبح کو بیل کا مربہ، چھلا ہوا سیب، ساگودانہ کی کھیر، ابلے ہوئے انڈے کی سفیدی، دہی وغیرہ کھائیں مگر دودھ نہ پئیں۔ دوپہر و شام میں ابلے ہوئے سادہ چاول، بغیر مرچ کی دال، ساگودانہ کی کھیر اور دہی وغیرہ کھائیں۔

علاج دوائی: صابری سفوف سماق 1-2 گرام دن میں 3-4 مرتبہ پانی سے کھلائیں۔ جلدی فائدہ کے لئے جوارش مصطگی 5-5 گرام صبح و شام کھلائیں، اگر مریض کو نزلہ بھی ہو تو مندرجہ بالا دواؤں کے بجائے سفوف خبازی آدھا آدھا چمچ ساتھ میں کشتہ مرجان 1-2 چاول (50-100mg.) خمیرہ خشخاش یا لعوق

سپستاں 10-5 گرام کے ساتھ دن میں 4-3 مرتبہ کھلائیں۔ اگر مریض کو ایسیڈٹی جلن وغیرہ کی شکایت ہو تو صابری تریاق اصغر صبح دوپہر و شام کھلائیں۔ اس کے علاوہ کشتہ نقرہ، کشتہ صدف، کشتہ سنکھ وغیرہ میں سے کوئی ایک 1، چاول کے برابر کھلانا بھی مفید ہے۔

نوٹ: آلودہ پانی کا استعمال اسہال اور پیچش کا اہم سبب ہے۔

بلغمی دست

اسباب: گندہ پانی، خراب کھانا، بہت سی پرانی بیماریاں جیسے آنتوں کی ٹی بی، جگر کی خرابی، آنتوں کا بخار اور بہت سی دوائیں جیسے اسٹرائڈ و اینٹی بایوٹک وغیرہ کا کثرت استعمال۔

علامات: بار بار اجابت کا تقاضہ، پیٹ میں مروڑ، کھانے کے فوراً بعد اجابت کا ہونا، پیٹ میں ریاح کا بھرنا، جھاگ اور بدبودار دست، ہلکا ہلکا درد، پیٹ کا بھاری ہونا، عام جسمانی کمزوری، سانس پھولنا، سردی لگنا، تھکاوٹ، بار بار بخار کا ہونا، گھبراہٹ، پھٹے پھٹے دست، کبھی کبھی جب جسم میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے تو پیٹ سے دست پانی کی طرح آنے لگتے ہے۔

علاج غذائی: صبح میں بھونے ہوئے چنے، کشمش اور کم دودھ کی تیز پتی والی چائے پئیں۔ دوپہر اور رات کے کھانے میں بغیر مرچ کا شوربہ روٹی، بھنے ہوئے چنے اور کشمش وغیرہ کھائیں۔

علاج دوائی: سفوف اکسیر سنگرہنی 2-2 گرام دن میں تین سے چار مرتبہ سادہ پانی سے کھلائیں اگر اس سے فائدہ کم ہو تو صابری تریاق ہیضہ 2-1 گولی دن میں تین مرتبہ سادہ پانی سے کھلائیں۔

مرض کی شدت کم ہونے پر دواء کا وقفہ بڑھادیں۔ انشاء اللہ ایک یا دو خوراک میں مرض میں افاقہ ہو جائے گا۔

مردوں کے جنسی امراض

Sexual Diseases of Male

اس قسم کی بہت سی بیماریاں ہیں مگر ان میں سے جن امراض میں مرد خاص طور سے مبتلا ہوتے ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

جریان، احتلام، سرعت انزال، ضعف باہ

جریان: پیشاب کے ساتھ مذی کا خارج ہونا اور پیشاب سے پہلے یا بعد میں مذی کے نکل جانے کو

جریان کہتے ہیں۔

اسباب : پیٹ یا گردوں کی خرابی، کھانے پینے میں بے احتیاطی اور نیم حکیموں کے ذریعہ انی سیدھی دواؤں کا استعمال وغیرہ۔

علاج غزائی : اگر مریض کا مزاج بلغمی ہے یعنی پیشاب کثرت سے یا سفید ہوتا ہے تو ناشتہ میں مربہ آنولہ، بھونے ہوئے چنے، کشمش، پستہ وغیرہ کھلا کر چائے پلائیں یا دار چینی ڈال کر پکا ہوا دودھ (ایک پاؤ دودھ میں 5 گرام دار چینی) نیم گرم میٹھا کر کے پلائیں دوپہر و شام میں بغیر مرچ کے گوشت کا شوربہ، کریلہ، میتھی کی سبزی، سادی روٹی وغیرہ کھلائیں۔

علاج دوائی : حب شیر شاہی ایک ایک گولی صبح، دوپہر و شام پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ قبض ہو تو رات کو مربہ ہڑ گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ اگر قبض شدید ہو ساتھ ہی سردی یا بدن میں درد بھی ہو تو فیٹ اینڈ پین آؤٹ کی دو دو گولیاں صبح و شام یا مریض کی حالت کے مطابق کھلائیں۔ اگر مریض کا مزاج صفراوی ہو یعنی پیشاب میں جلن ہو پیشاب سرخ یا زردی مائل ہو ساتھ ہی قبض یا پیچش کی شکایت ہو تو صابری ٹائم پاؤڈر ایک ایک چمچ صبح و شام دودھ کے ساتھ اور تریاق اصفر ایک ایک گرام دن میں 3-2 مرتبہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ شدید قبض کی حالت میں صابری صفرالیکس دو گولی رات کو یا صبح، دوپہر و شام (حسب حالت مرض) کھلائیں، پیچش یا دست ہوں تو ٹائم پاؤڈر دودھ کے بجائے پانی سے کھلائیں۔

پرہیز : آئس کریم، کولڈ ڈرنکس، کھٹی اور تلی ہوئی چیزیں، بڑا گوشت، انڈا اور پراٹھے وغیرہ۔

احتلام : خواب میں یا بغیر خواب کے سوتے ہوئے منی کا اخراج ہونے کو احتلام کہتے ہیں۔

اسباب : احتلام اکثر سودا کی زیادتی سے ہوتا ہے۔

علاج غذائی : سادی روٹی، سبزی، دودھ، گھی، پھل، مکھن وغیرہ کثرت سے استعمال کرائیں۔

علاج دوائی : صابری تریاق احتلام ایک گولی سوتے وقت کھلائیں اگر قبض ہو تو صفرالیکس 2-1 گولی دن میں ایک یا دو مرتبہ کھلائیں۔ پیٹ میں گرمی، جلن، خشکی ہونے پر صابری تریاق اصفر 2-1 گرام دو سے تین مرتبہ کھلائیں۔

پرہیز : گرم چٹپٹی چیزیں گوشت، انڈا، مرچ مسالے وغیرہ۔

خصوصی ہدایت : احتلام کے مریض سوتے وقت دودھ نہ پئیں۔

سرعت انزال: عورت کے انزال سے پہلے مرد کے انزال ہو جانے کو سرعت انزال کہتے ہیں۔ کبھی کبھی یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ چھونے یا صرف خیالات سے ہی انزال ہو جاتا ہے۔

اسباب: اکثر یہ مرض خون میں صفرا کی زیادتی سے ہوتا ہے خون میں گرمی کی زیادتی سے مادہ منویہ رقیق ہو جاتا ہے ساتھ ہی اعصاب میں سستی کی وجہ سے جنسی مراکز دماغ (N.System) پر گرفت کمزور ہو جاتی ہے اور انزال جلد ہو جاتا ہے۔

علاج غذائی: صبح ناشتے میں منقی، بادام، دودھ دلیہ اور مکھانے کی کھیر کا استعمال کریں۔ دوپہر و شام کے کھانے میں سبزی روٹی و دیسی گھی کا استعمال کریں۔

علاج دوائی: صابری ٹائم پاؤڈر ایک ایک چمچ یعنی 5-5 گرام صبح و شام کھلائیں۔ مرض زیادہ شدید یا پرانا ہو تو ٹائم پاؤڈر کے ساتھ صابری ٹائم گولیاں صبح و شام دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔ قبض ہو تو صفر الیکس 2 گولی رات کو سوتے وقت پانی سے کھلائیں۔

پرہیز: گرم، تلی ہوئی، کھٹی اور چٹپٹی چیزیں وغیرہ۔

ضعف باہ: انتشار اور ایستادگی کی کمی کو ضعف باہ کہتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی فحش مناظر دیکھنے یا ذہنی خلجان کے باوجود بھی انتشار و ایستادگی نہیں ہوتی ہے۔

اسباب: اس کے مختلف اسباب ہوتے ہیں کبھی یہ نفسیاتی ہوتا ہے کبھی گردے کی کمزوری، دل و دماغ کی خرابی، جسم میں رطوبت کی زیادتی سے اور کبھی شوگر و بلڈ پریشر وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

علاج غذائی: گوشت، انڈا، مرغا، مچھلی، میتھی، پیاز، چنہ اور ارہر کی دال، پستہ، اخروٹ، چلغوزہ، بادام، دودھ، چائے وغیرہ کثرت سے استعمال کریں۔

علاج دوائی: مرض کے اصل سبب کو جان کر علاج کریں مثلاً اگر مریض نفسیاتی ہے تو اس کا نفسیاتی علاج کریں اور اگر جگر، دل و دماغ کی کمزوری، ورزش کی کمی، جسم میں رطوبت کی زیادتی و اعصاب میں کمزوری ہے تو شیر شاہی گولیاں ایک سے دو عدد صبح و شام دودھ یا چائے کے ساتھ کھلائیں اگر ساتھ میں نزلہ زکام، کھانسی بھی ہو تو اس کے ساتھ سفوف اکسیر نزلہ بلغمی آدھا یا ایک گرام دن میں دو۔ تین مرتبہ کھلائیں۔ جلن ہو تو تریاق اصفر آدھا یا ایک گرام (1/2-1gm.) صبح، دوپہر و شام حسب حالت مرض کھلائیں۔ بوڑھے آدمیوں یا جن میں کمر یا جوڑوں کا درد شدید ہو حب مقوی اعصاب ایک گولی صبح و شام کھانے کے بعد کھلائیں۔ مریض اپنے اندر

حیرت انگیز طور پر نئی طاقت چستی اور پھرتی محسوس کرے گا۔

پرہیز: دہی، اچار، کولڈ ڈرنکس، آئس کریم اور تمام ٹھنڈی چیزیں وغیرہ۔

نوٹ: بلڈ پریشر یا دل کے مریضوں کو مندرجہ بالا دوائیں معالج کی زیرِنگرانی میں استعمال کرائیں۔

مندرجہ بالا چاروں امراض الگ الگ مزاج کی خرابی سے ہوتے ہیں لیکن اکثر عوام طب کی باریکیوں سے واقف نہ ہونے کی بنا پر ان تمام جنسی امراض کو ایک ہی درجہ میں رکھتے ہیں جو طبی نقطۂ نظر سے بالکل غلط ہے۔

خوبصورت کیسے بنیں؟

فطری طور پر ہر انسان خوبصورت دکھنا چاہتا ہے کچھ لوگوں کی خوبصورتی کا پیمانہ چہرہ ہے تو کچھ لوگوں کا پیمانہ بال، آنکھیں اور جسم کے مختلف حصے ہوتے ہیں۔ لیکن طبی اعتبار سے خوبصورتی کا معیار بیماریوں سے پاک صحت مند، توانا و سڈول جسم ہے۔ صحت مند جسم سانولہ رنگ ہونے کے باوجود بھی پرکشش ہوتا ہے اور بھدہ۔ موٹا و بے ڈول جسم خوبصورت چہرہ کے باوجود بھی اپنی کشش کھو دیتا ہے۔ اسلئے خوبصورت و پرکشش شخصیت کے لئے صحت کو برقرار رکھنا ہر حالت میں ضروری ہے۔ یہاں پر ہم خوبصورت بننے کے کچھ راز بتا رہے ہیں۔

چہرہ کی خوبصورتی کے لئے

چہرہ کی خوبصورتی مندرجہ ذیل باتوں پر منحصر ہے:

(1) چہرہ کا رنگ صاف وشفاف ہو (2) چہرہ پر جھائیاں اور کیل مہاسے نہ ہوں۔

علاج: چہرہ کے رنگ کو صاف وشفاف بنانے اور ہلکی گلابی چمک لانے کے لئے صابری حسن بے مثال (ہربل بیوٹی پاؤڈر) کا استعمال کریں۔

طریقہ استعمال: خشک جلد (Dry Skin) کے لئے تھوڑا حسن بے مثال ہربل بیوٹی پاؤڈر کچے دودھ یا شہد میں ملا کر 30-15 منٹ تک چہرہ پر لیپ کریں۔ اسکے بعد ہلکے نیم گرم پانی سے منہ دھو کر صاف تولیے سے خشک کریں۔ روغنی جلد (Oily Skin) کے لئے تھوڑا حسن بے مثال (ہربل بیوٹی پاؤڈر) لیمو کے رس میں ملا کر 30-15 منٹ تک لیپ کریں۔

نوٹ: حسن بے مثال (ہربل بیوٹی پاؤڈر) گلاب کے جل یا سادہ پانی میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ چہرہ پر جھائیاں اور پھنسیاں اکثر خون کی خرابی سے ہوتی ہیں۔ خون کی خرابی پیٹ کی خرابی سے پیدہ ہوتی ہے لہٰذا مرض

کے اصل سبب کا تعین کر کے اسکے مطابق علاج کریں۔ مثلاً: اگر قبض، پیٹ میں جلن (ایسڈٹی) وگیس وغیرہ کی شکایت ہو تو صفرالیکس دو گولی رات کو اور تریاق اصفر آدھا سے ایک گرام تک دن میں تین۔ چار مرتبہ کھلائیں۔

غذا: پھل، ہری سبزیاں، دودھ، دلیہ وغیرہ کا کثرت سے استعمال کریں۔

پرہیز: تلی ہوئی چیزیں، مرچ مسالے، گوشت انڈا وغیرہ۔

نوٹ: بازار میں بے شمار دیسی وانگریزی کریم، پاؤڈر چہرہ کے استعمال کے لئے بک رہے ہیں اور جگہ جگہ اخباروں وکتابوں میں بھی گھریلو نسخے آتے رہتے ہیں لیکن یاد رکھیں جس طرح کھانے کی ہر دوا، ہر آدمی کے لئے فائدہ مند نہیں ہوتی اسی طرح خارجی دواؤں کا بھی ہر ایک نسخہ ہر آدمی کے لئے فائدہ مند نہیں ہوتا۔ اسلئے مریض کو چاہئے کہ کوئی بھی دوا، استعمال کرنے سے پہلے احتیاط سے کام لے۔

بالوں کی خوبصورتی کے لئے

بالوں میں اکثر ڈینڈرف (خشکی) کی شکایت عام ہے۔ اسکے لئے صابری یونانی شفاخانہ نے ہیئر گارڈ لوشن (Hair guard lotion) تیار کیا ہے۔ ہفتہ میں دو۔ تین مرتبہ نہانے سے ایک۔ دو گھنٹہ پہلے سر میں لگائیں اسکے بعد ہلکے گرم پانی سے سر دھوئیں۔ سر میں کسی قسم کا تیل نہ لگائیں جب ڈینڈرف بالکل ختم ہو جائے تو روغن زیتون لگائیں۔

بال خورہ و سر کے ایگزیما کے لئے: جہاں تک بال خورہ کا اثر ہے صابری ہیئر گارڈ لوشن دن میں کئی مرتبہ مالش کریں اور پورے سر یا چہرہ کے بالوں پر روزانہ کم از کم ایک مرتبہ مالش کر کے نیم گرم پانی اور نیم کے صابون سے دھوئیں۔

ناخنوں کیلئے: کبھی کبھی ناخنوں میں فنگل انفیکشن (FUNGAL-INFECTION) ہو جانے کی وجہ سے ناخون کالے ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں صابری ہیئر گارڈ لوشن ناخونوں کے اندر پچکاری (SYRINGE) سے پہنچائیں امید ہے کہ پہلے روز ہی فائدہ محسوس ہوگا لیکن دواء کا استعمال اس وقت تک جاری رکھنا ہوگا جب تک ناخون سے سیاہ دھبہ ختم ہو کر صاف ناخون نہ آجائے۔

خوبصورتی کا سب سے بڑا دشمن:

خوبصورتی کا دشمن نمبر ایک موٹاپہ ہے اور یہ مرض تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اسکا علاج ہم نے اس کتاب میں موٹاپہ کے عنوان سے دیا ہے وہاں دیکھیں۔

پرہیز تلی ہوئی چیزیں، مرچ مسالے، گوشت انڈا وغیرہ۔

کتاب میں دی گئی دوائوں کے اجزاء اور افعال و خواص

صابری
1. گلوکوھرب (پاؤڈر)

خاص طریقے سے بنا گلوکوہرب (پاؤڈر) شوگر (ذیابطیس) کے مریضوں کے لئے ایک خاص نعمت ہے۔ اس دواء کی پہلی ہی خوراک حلق سے نیچے اترتے ہی مریض راحت محسوس کرتا ہے۔

اگر کچھ دن لگاتار اس کا استعمال کرتا رہے تو شوگر کا مرض بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ گلوکوہرب پاؤڈر جگر و پین کریاز کو ٹھیک کر کے قدرتی انسولین کی پیداوار کو بڑھاتا ہے اور خون میں شوگر کی زیادتی کو روکتا ہے۔

طریقہ استعمال: ایک چھوٹا چمچہ یا پانچ گرام صبح، دوپہر و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

خصوصی ہدایت : شوگر کے پرانے مریض جو پہلے سے کوئی انگریزی دواء کھا رہے ہوں وہ انگریزی دوا ایک دم سے بند نہ کریں بلکہ دھیرے دھیرے کم کریں اور ہر تین یا چار دن کے بعد شوگر ٹیسٹ کرائیں جب شوگر نارمل ہو جائے تو انگریزی دوائیں بند کر دیں اور یہ دواء کچھ دن استعمال کرتے رہیں۔

اجزاء: (فی گرام) میتھی 100mg، حرمل 100mg، مجیٹھ 100mg، خولنجان 100mg، تلسی 100mg، تخم جامن 50mg، ست گلو 50mg، وجیسار 50mg، تخم حیات 50mg، گڑمار 50mg، نمک سیاہ 50mg، فل فل سیاہ 50mg، دارچینی 50mg، نیم 50mg، کلونجی 50mg۔

صابری
2. کڈنی کیور (سیرپ)

کڈنی کیور مزاج پر مبنی یونانی (دیسی) علاج کی عجیب و غریب دواء ہے جو گردہ کی تقریباً سبھی بیماریوں جیسے گردہ، مثانہ کی پتھری، گردہ کا درد، پیشاب کی جلن، پیشاب کا کم ہونا وغیرہ میں فوراً اور مستقل فائدہ کرتی ہے۔ کڈنی کیور گردہ درد کی بے جوڑ دواء ہے۔ گردہ درد سے تڑپتا ہوا مریض کڈنی کیور کی ایک خوراک کھاتے ہی

آرام محسوس کرتا ہے اور کچھ دن لگاتار کھانے سے گردہ، مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ (ٹکڑے ٹکڑے) ہوکر پیشاب کے راستے سے باہر نکل جاتی ہے۔

طریقۂ استعمال :1-2 گولی صبح، دوپہر و شام یا حسب حالت مرض۔

خصوصی ہدایات : درد کی شدت میں کڈنی کیور کی ایک یا دو گولی پیس کر شہد کے شربت یا سادہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔۔ مریض کو درد کی حالت میں کوئی سخت غذا، نہ کھلائیں بلکہ سنگترہ، انناس کا رس اور دودھ شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔

خصوصی احتیاط : کڈنی کیور دواء کا مزاج بلغمی (یعنی سرد تر) ہے اسلئے اس دواء کو نمونیا سردی بخار وغیرہ کی حالت میں نہ کھلائیں۔ جلدی فائدہ کے لئے 2-2 چمچ صبح، دوپہر و رات استعمال کرائیں۔

اجزاء : (فی پانچ ملی لیٹر) تخم کاسنی .10mg، بیخ کاسنی .10mg، تخم خربوزہ .10mg، پوست خربوزہ .10mg، تخم خیارین .10mg، مکوہ خشک .10mg، گل سرخ .10mg، ست لیمو .5ml.

صابری
3. کڈنی کیور (گولیاں)

(Kidney Cure Tablets)

افعال و خواص : کڈنی کیور مزاج پر مبنی یونانی (دیسی) علاج کی عجیب وغریب دوا ہے جو گردہ کی تقریباً سبھی بیماریوں جیسے گردہ مثانہ کی پتھری، گردہ کا درد، پیشاب کی جلن، پیشاب کا کم ہونا وغیرہ میں فوراً اور مستقل فائدہ کرتی ہے۔ کڈنی کیور گردہ درد کی بے جوڑ دوا ہے۔ گردہ درد سے تڑپتا ہوا مریض کڈنی کیور کی ایک خوراک کھاتے ہی آرام محسوس کرتا ہے اور کچھ دن لگاتار کھانے سے گردہ مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ (ٹکڑے ٹکڑے) ہوکر پیشاب کے راستہ باہر نکل جاتی ہے۔

طریقہ استعمال : ایک سے دو گولی دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

خصوصی احتیاط : کڈنی کیور دواء کا مزاج بلغمی (یعنی سرد تر) ہے اسلئے اس دواء کو نمونیا سردی بخار وغیرہ کی حالت میں نہ کھلائیں۔ جلدی فائدہ کے لئے کڈنی کیور گولیوں کے ساتھ کڈنی کیور شربت بھی 2-2 چمچ صبح، دوپہر و رات استعمال کرائیں۔

اجزاء : (فی گولی) خارخسک خورد .25mg، جوا کھار .20mg، نمک تراب .20mg،

سنگ یہود.15mg ، کلتھی.30mg ، پتھر چٹا.30mg ، الائچی کلاں.35mg ، سنگ سرماہی.35mg ،
گوند ببول.25mg

صابری
4. تریاق اصفر (سفوف)

صفرا، کی زیادتی سے پیداء ہونے والی پیٹ کی تقریبا سبھی بیماریوں پر جادو کی طرح اثر کرنے والی دواء ہے۔ پیٹ کی گیس، تیزابیت، سینے کی جلن، متلی، قے، جگر کی خرابیاں، خون کی خرابیوں اور یرقان میں بھی یکساں مفید ہے۔

طریقۂ استعمال: ایک سے تین گرام دن میں تین مرتبہ یا حسب حالت مرض کم یا زیادہ۔

خصوصی ہدایات: تریاق اصفر صفراوی امراض کی خاص دواء ہے، سوداوی مزاج کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے البتہ بلغمی مزاج کے مریض مثلاً سردی، زکام، دمہ، گٹھیا وغیرہ میں اس کا استعمال نہ کرائیں۔

اجزاء: (فی گرام) زیرہ سفید.100mg ، سونف.100mg ، نیلوفر.100mg ، بڑی الائچی.100mg ، ست پودینہ.5mg ، ملیٹھی.100mg ، چھوٹی الائچی.100mg ، پر وال پستی.10mg ، شناہ پستی.10mg ، مکتا شکتی پستی.10mg

صابری
5. اکسیر بلڈ پریشر۔ ۱ (گولیاں)

اکسیر بلڈ پریشر نمبر-1 خالص جڑی بوٹیوں کا ایسا مرکب ہے جو بڑھتے ہوئے بلڈ پریشر کے لئے ہر عمر اور ہر موسم میں مفید ہے۔ اکسیر بلڈ پریشر نمبر-1 دماغی تناؤ (Tention) چڑچڑاپن، غصے کی زیادتی، نیند کی کمی وغیرہ کی شکایتوں میں بھی زود اثر ہے۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گولی دن میں تین بار سادہ پانی سے یا حسب حالت مرض کم یا زیادہ۔

نوٹ: (1) بلڈ پریشر کے زیادہ ہونے پر گولیاں پیس کر کھلائیں۔ نیز حسب ضرورت پندرہ بیس منٹ بعد بار بار بھی دے سکتے ہیں۔

(2) بلڈ پریشر کے پرانے مریضوں میں یا بلڈ پریشر کے زیادہ بڑھنے پر اکسیر بلڈ پریشر نمبر-1 گولیوں کے ساتھ اکسیر بلڈ پریشر معجون یا اکسیر بلڈ پریشر نمبر-2 گولیاں بھی ضرور استعمال کرائیں۔

خصوصی احتیاط: یہ دوا، نزلہ، زکام، سردی، چھینکیں وغیرہ میں استعمال نہ کرائیں۔ جب بلڈ پریشر نارمل ہو جائے تو دوا کی خوراک کم کر دیں۔ بلڈ پریشر کم (low) ہونے کی صورت میں دوا، بند کر دیں۔

اجزاء: (فی گولی) چندن سفید .50mg، گل سرخ .50mg، الائچی خورد .50mg، تخم الائچی کلاں .50mg، برہمی .50mg، اسرول .50mg، تخم خرفہ سیاہ .25mg، ارجن .30mg، سمغ عربی (.Q.S)

صابری
6. اکسیر بلڈ پریشر۔۲ (گولیاں)

صابری یونانی شفاخانہ کے ذریعہ تیار شدہ اکسیر بلڈ پریشر نمبر-2، بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے، ایک خوراک حلق سے اترتے ہی مریض کو فوری آرام ملتا ہے۔ یہ انگریزی، زہریلی دواؤں کی طرح بلڈ پریشر کو عارضی طور پر کنٹرول نہیں کرتی بلکہ مرض کے اسباب کو دور کر کے مرض کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔ نیز معدہ وجگر کے فعل کو درست کر کے خون میں بڑھتے ہوئے زہریلے مادّے کو پیشاب پاخانہ کے ذریعہ جسم سے خارج کرتی ہے۔ یہ دوا، پیشاب آور ہونے کی وجہ سے جسم میں جمع زائد پانی کا اخراج کر کے جسم میں پیدا، ورم (سوجن) کو دور کرتی ہے اور جسم میں بڑھتے ہوئے کولسٹرال کو بھی کم کرتی ہے۔

طریقۂ استعمال: ایک سے دو گولی صبح، دوپہر، رات یا حسب حالت مرض کم یا زیادہ۔

خصوصی ہدایات: مرض کی شدت کے وقت دوا کی خوراک 15 سے 20 منٹ کے وقفے سے دے سکتے ہیں، مرض میں افاقہ کے بعد مقدار خوراک کم کر دیں، یعنی تین خوراک کے بجائے ایک خوراک کر دیں۔

اجزاء: (فی گولی) چندن سفید .100mg، برہمی .100mg، چندن سرخ .50mg، الائچی سبز .50mg، شنکھ پشپی .100mg، گوند ببول (.Q.S)۔

صابری
7. معجون مفرح قلب وجگر

یہ دوا، بلڈ پریشر کو جڑ سے ختم کرتی ہے، دل کے ساتھ دماغ کی بڑھی ہوئی گرمی کو دور کر کے پریشان کن خیالات سے نجات دلاتی اور گہری نیند لاتی ہے۔ قلب ودماغ اور اعصاب کو قوت پہنچا کر تمام جسم کے ساتھ جنسی قوت کو بھی بڑھاتی ہے۔ صفراء کی زیادتی سے پیدا ہونے والے مالیخولیا میں بھی مفید ہے نیز گردہ، معدہ، آنتوں و

جگر کے ورم وغیرہ میں بھی کارآمد ہے۔

طریقہ استعمال: دو سے پانچ گرام دن میں تین مرتبہ سادہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔مرض زیادہ ہو تو 15 سے 20 منٹ کے بعد دوسری خوراک دے سکتے ہیں، مرض کی شدت میں کمی آنے پر دوا، دن میں تین مرتبہ کے بجائے دو مرتبہ یا صرف ایک مرتبہ کھلائیں۔

خصوصی ہدایات: اگر مریض کو نزلہ، زکام، کھانسی ہو جائے تو صابری یونانی شفاخانہ کا تیار کردہ اکسیر نزلہ (صفراوی)، حب سوزش (صفراوی) اور حب سعال (صفراوی) کا استعمال کرائیں اور ان دنوں اکسیر بلڈ پریشر معجون کچھ وقت کے لئے بند کر دیں (طریقہ استعمال ان دواؤں کے ساتھ منسلک ہے)۔

نوٹ: یہ دوا صفراوی اور سوداوی مزاج کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ بلغمی مزاج کے مریضوں (یعنی جن کو سردی سے بیماریاں ہوتی ہیں جیسے نزلہ، زکام، سردی چھینکیں وغیرہ) میں اسے استعمال نہ کریں۔

اجزاء: (فی پانچ گرام) برہمی .100mg ، چندن سفید .100mg ، چندن لال .100mg ، دار چینی .100mg ، عود صلیب .100mg ، ارجن .100mg ، دھنیہ خشک .100mg ، مکوہ .100mg ، خرفہ سیاہ .100mg ، کلتھی .100mg ، کاسنی .100mg ، درونج عقربی .100mg ، گوکھرو چھوٹے .100mg ، چینی، شہد (حسب ضرورت)

صابری
8. صفرالیکس (گولیاں)

یہ دوا صفراوی قبض کے لئے خاص ہے۔ نیز خون میں صفراء کی زیادتی سے پیدا تقریباً سبھی بیماریوں میں بے حد مفید ہے۔ مثلاً یرقان، (پیلیا) پیشاب کی جلن، گردے اور مثانے کی پتھری، جگر کا ورم (سوجن)، پتے کی پتھری، گیس، جگر کا بڑھنا، جگر میں چربی آنا، شراب کی وجہ سے جگر کا خراب ہونا وغیرہ۔

صفرالیکس خون میں بڑھے ہوئے صفراء (گرمی) کو پیشاب، پاخانہ کے ذریعہ خارج کر خون کو صاف کر کے اعتدال پر لاتی ہے۔ صفرالیکس انگریزی، زہریلی دواؤں کے مضر اثرات سے بھی جسم کو پاک کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: دو گولی رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ قبض شدید ہو تو دو دو گولی دن میں تین بار یا حسب حالت مرض بعد از مشورہ معالج۔

خصوصی ہدایت: کھانا خوب چبا کر کھائیں، خوب بھوک لگنے پر کھائیں، بھوک سے کم

کھائیں، کھانے کے درمیان پانی تھوڑا پئیں اور کھانے کے بعد پانی نہ پئیں۔

خصوصی احتیاط : بلغمی امراض مثلاً نزلہ، زکام، سردی، نمونیہ، گٹھیا و جوڑوں کے درد وغیرہ جیسے مرض میں اس دواء کا استعمال نہ کرائیں۔

اجزاء : (فی گولی) سنا مکی 100mg. ، زنجبیل 100mg. ، کالی مرچ 100mg. ، سونف 100mg. ، گل سرخ 100mg. ، نوشادر 100mg. ، ریوند چینی 100mg. ، زیرہ سفید 100mg. ، گوند ببول 100mg.

صابری
9. حبّ سوزش (صفراوی)

یہ دواء ہر طرح کے ورم (سوجن) جو صفراء کی زیادتی سے پیدا ہوں (جیسے معدے کا ورم، آنتوں، جگر و گردے کا ورم، مستورات میں رحم و پیڑو کا ورم وغیرہ میں) بے حد مفید ہے۔

مستورات میں مہینے کی خرابی، حیض کا دیر سے آنا نیز پرانا نزلہ، کھانسی وغیرہ میں بھی مفید ہے۔

حبّ سوزش ملین ہونے کی وجہ سے قبض دور کر کے پیٹ کی گیس، اپھارہ، ڈکاروں کی کثرت سے بھی راحت دلاتی ہے۔ بلڈ پریشر کے وہ مریض جو نزلے کے ساتھ قبض کے بھی شکار ہیں ان کے لئے یہ دوا نعمتِ خاص ہے۔

طریقہ استعمال: دو۔دو گولی دن میں تین مرتبہ تازہ پانی سے یا حسبِ حالتِ مرض کم یا زیادہ۔

خصوصی احتیاط: اس دواء کو بلغمی امراض مثلاً زکام، سردی، نمونیہ و جوڑوں کے درد وغیرہ میں استعمال نہ کرائیں۔

اجزاء: (فی گولی) سونف 100mg. ، ریوند چینی 100mg. ، زیرہ سفید 100mg. ، گاؤزباں 100mg. ، ملیٹھی 50mg. ، ہلدی 50mg. ، گوند ببول 50mg. ، تخم گاجر 50mg.

صابری
10. یوروھرب (پاؤڈر)

یوروہرب، الائچی خورد و صندل سفید وغیرہ کا ایسا مرکب ہے جو گردہ، مثانہ، پیشاب کی نلی کا نیا و پرانا ورم، سوزاک وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔ وہ مریض جو سب طرح کے علاج سے مایوس ہو چکے ہوں اور اینٹی بایوٹکس

دوائیں کھا کھا کر تھک چکے ہوں یوروہرب ان میں بھی پہلے ہی دن اثر دکھاتی ہے اور کچھ دن مسلسل استعمال کرنے سے بیماری جڑ سے ختم ہو جاتی ہے۔

طریقہ استعمال :2-1 گرام دن میں دو سے تین مرتبہ یا حسب حالت مرض۔

خصوصی احتیاط : یہ دوا صفراوی مزاج والوں کے لئے مفید ہے، بلغمی مزاج یعنی سردی کی حالت میں استعمال نہ کرائیں۔

اجزاء: (فی گرام) مکوہ 100mg. کاسنی 100mg. تخم خربوہ 100mg. تخم گاجر 100mg. صندل سفید 100mg. ، صندل سرخ 50mg.، قلمی شورہ 50mg.، تخم نیم 50mg.، گل سرخ 50mg.، الائچی خورد 50mg.، الائچی کلاں 50mg.، خار خسک خورد 50mg.، گل نیلوفر 50mg.، ریوند چینی 50mg.، برگ بیل 50mg.

صابری
11. ٹائم (پاؤڈر)

خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے بنا ٹائم (پاؤڈر) صابری یونانی شفاخانہ کی ایسی حیرت انگیز دواء ہیں جو مادہ منویہ کو گاڑھا کر کے قدرتی امساک (رکاوٹ) پیدا کرتا ہے۔

☆ ٹائم (پاؤڈر) ہر قسم کے نشہ آور وزہریلے اجزاء سے پاک ہے۔

☆ ٹائم (پاؤڈر) گردہ، جگر کی بڑھی ہوئی گرمی کو فوراً دور کر کے پیشاب کو صاف کرتا ہے۔

☆ ٹائم (پاؤڈر) امساک کے ساتھ ساتھ جریان واحتلام کی بھی بے مثال دواء ہے، ہر طرح کے علاج سے مایوس ہو چکے مریضوں کے لئے خاص قدرتی تحفہ ہے۔

طریقہ استعمال :5-5 گرام یا ایک چائے کا چمچ صبح وشام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

خصوصی ہدایت : شوگر کے مریضوں کو یہ دواء (ٹائم پاؤڈر) نہ کھلائیں۔ یہ دواء گرم مزاج والوں کے لئے ہے۔ سرد مزاج یعنی نزلہ، زکام، بخار، کھانسی وغیرہ کی حالت میں ٹائم (پاؤڈر) نہ کھائیں۔ سردی کے کسی مرض میں مبتلا مریض پہلے سردی کی بیماری کا علاج کرائیں اس کے بعد یہ دواء کھائیں۔ اگر قبض ہو تو پانچ گرام اسبغول کی بھوسی دودھ کے ساتھ صبح میں یا صبح وشام دونوں وقت کھائیں۔

اجزاء : (فی گرام) موصلی سفید 100mg.، موصلی سیاہ 100mg.، ثعلب مصری 100mg.، ثعلب

پنجہ .100mg، سنگھاڑہ .100mg، ریشہ برگد .100mg، سبوس اسپغول .100mg، آسگندھ ناگوری .75mg، تخم کونچ .50mg، بیج بند .50mg، کشتہ مرجان .25mg، کھانڈ دیسی .100mg

صابری
12. اکسیر نزلہ (صفراوی)

یہ دوا صفراوی نزلہ کے مریضوں کو جیسے خشک کھانسی، حلق میں جلن اور خراش و دھسکے والی کھانسی وغیرہ پرانی پیچیدہ بیماریوں میں تیزی سے فائدہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گرام دن میں تین یا چار مرتبہ سادہ پانی سے یا حسب حالت مرض کم یا زیادہ۔

خصوصی احتیاط: یہ دوا بلغمی مزاج (یعنی سردی کی بیماریوں جیسے نزلہ، زکام، بخار، نمونیا وغیرہ) میں ہرگز استعمال نہ کرائیں۔

اجزا: (فی گرام) ملیٹھی .20mg سپستاں .20mg، نوشادر ٹھیکری .10mg، اجوائن دیسی .10mg، گندھک آملہ سار .10mg، برگ بنفشہ .20mg، گل گاؤزباں .10mg

صابری
13. حب مقوی اعصاب (گولیاں)

یہ دوا کھانسی، نزلہ، ناک بہنا، چھینکیں آنا، نمونیہ، پیشاب زیادہ ہونا، سفید بلغم خارج ہونا، ٹونسل، سردی لگنا، بلغمی دمہ نیز تمام بلغمی امراض میں جادو کی طرح اثر کرنے والی ہے۔ پہلی ہی خوراک سے مریض کو راحت ملتی ہے

افعال و خواص: خون میں سردی کے اثر سے ہونے والے تمام دردوں جیسے کمر درد، جوڑوں کا درد، عرق النساء، ضعف باہ وغیرہ میں فوراً فائدہ کرتی ہے۔ حب مقوی اعصاب صرف دردوں کو ہی دور نہیں کرتی بلکہ مردوں میں ضعف باہ کی بھی بہت خاص دواء ہے، حب مقوی اعصاب کے ساتھ اگر شیر شاہی گولیاں بھی استعمال کریں تو ضعف باہ کے بوڑھے مریض بھی اپنے آپ کو جوان محسوس کرنے لگتے ہیں۔

طریقہ استعمال: ایک۔ایک گولی صبح و شام کھانے کے بعد، فائدہ محسوس ہونے پر صرف ایک مرتبہ ہی کافی ہے۔ طبعیت ٹھیک ہونے پر بند کردیں۔

خصوصی ہدایت: یہ دواء گرم خشک مزاج والے مریضوں جیسے پیٹ و پیشاب کی جلن پیشاب کا

کم ہونا وغیرہ میں استعمال نہ کرائیں۔

اجزاء : (فی گولی) قرنفل 30mg، دارچینی 30mg، جاوتری 20mg، ازاراقی مدبر 15mg، تخم پیاز 30mg، کلونجی 30mg، اسطوخودوس 20mg

صابری
14.. تریاق نزلہ بلغمی (گولیاں)

یہ دوا، کھانسی، نزلہ، ناک بہنا، چھینکیں آنا، نمونیہ، پیشاب زیادہ ہونا، سفید بلغم خارج ہونا، ٹونسل، سردی لگنا، بلغمی دمہ نیز تمام بلغمی امراض میں جادو کی طرح اثر کرنے والی ہے۔ پہلی ہی خوراک سے مریض کو راحت ملتی ہے۔

طریقۂ استعمال : ایک۔ایک گولی صبح وشام کھانے کے بعد۔

خصوصی ہدایت : اگر قبض ہو تو اس دواء کے ساتھ صابری یونانی شفاخانہ کی تیار کردہ فیٹ اینڈ چین آؤٹ 2-2 گولیاں دن میں ایک سے تین مرتبہ کھلائیں۔ جلدی فائدہ کے لئے حب مقوی اعصاب کا سفوف بھی آدھا آدھا گرام دن میں تین بار کھلائیں۔

اجزاء: (فی گولی) قرنفل 30mg دارچینی 30mg جاوتری 20mg تخم پیاز 30mg کلونجی 30mg اسطوخودوس 20mg

صابری
15. شیر شاہی (گولیاں)

جوانوں کی ہمدرد بوڑھوں کی دوست

بازار میں طاقت کی دواؤں کی بھرمار ہے لیکن دواؤں و مریض کے مزاج کی مکمل معلومات نہ ہونے کی وجہ سے اکثر مہنگی مہنگی دواؤں سے بھی فائدہ کے بجائے نقصان ہوتا ہے۔ صابری یونانی شفاخانہ نے برسوں کے تجربات کے بعد مزاج پر مبنی مردانہ طاقت کی یہ خاص دواء (شیر شاہی گولیاں) تیار کی ہیں۔

افعال وخواص : شیر شاہی گولیاں سب طرح کی جنسی وجسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں نئی طاقت وچستی پیدا کرتی ہیں۔ کمزوری سے پیدا ہونے والے بدن درد وضعف باہ وغیرہ میں امید سے بھی زیادہ فائدہ مند ہیں۔ شیر شاہی (گولیاں) جوانوں کی ہمدرد بوڑھوں کی دوست ہیں۔

طریقۂ استعمال : ایک سے دو گولی صبح وشام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

خصوصی احتیاط: یہ دوا صفراوی اور سوداوی مزاج والے مریضوں کو نہ دیں۔

اجزاء: (فی گولی) قرنفل گلدار .30mg، جائفل .30mg، جاوتری .30mg، ریگماہی .30mg، سلاجیت .35mg، لاجونتی .30mg، کشتہ بیضہ مرغ .10mg، کشتہ فولاد (شت پوٹی) .03mg، کشتہ ابھرک (شت پوتی) .03mg، کشتہ شنگرف (جواہری شیر برگدوالا) .03mg، زعفران .02mg

صابری
16. فیٹ اینڈ پین آؤٹ (گولیاں)

ورزش کی کمی اور زیادہ چکنائی و مسالے دار کھانوں کی وجہ سے موٹاپا، بدن کا بھاری ہونا اور توند نکل جانے کی مصیبت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ انگریزی، زہریلی دواؤں کا کثرت سے استعمال موٹاپے کا اہم سبب ہے۔ صابری یونانی شفاخانہ کے لمبے تجربات کے بعد موٹاپے سے نجات پانے کے لئے خالص دیسی جڑی بوٹیوں سے فیٹ اینڈ پین آؤٹ گولیاں تیار کی گئیں ہیں یہ دوا جگر کی اصلاح کر کے چربی کو پگھلا کر بذریعہ پاخانہ جسم سے باہر نکالتی ہے۔ نیز یہ دوا، کمر درد، جوڑوں کا درد، قبض، عرق النساء، گٹھیا بائے اور زکام و نزلہ کی بھی حیرت انگیز دوا ہے۔

طریقہ استعمال: 2-2 گولی صبح، دوپہر اور رات سوتے وقت گرم پانی سے دیں اگر قبض ہو تو تین تین یا چار چار گولی دے سکتے ہیں، دست ہونے پر کم کر دیں یا تھوڑے دن کے لئے بند کر دیں۔

خصوصی احتیاط: پیٹ کی جلن، پیشاب کی جلن وغیرہ یعنی جسم میں گرمی کی زیادتی ہونے کی حالت میں پہلے گرمی و جلن کا علاج کریں بعد میں فیٹ اینڈ پین آؤٹ گولیاں استعمال کرائیں۔ گرمی و جلن کے لئے صابری یونانی شفاخانہ کا تریاق اصفر کھلائیں۔

اجزاء: (فی گولی) صبر (ایلوا) .60mg، سورنجان شیریں .30mg، دارچینی .30mg، برگ سداب (.Ext) .30mg، بال چھڑ (.Ext) .40mg، زیرہ سیاہ .30mg، جاوتری .30mg، افتیمون (.Ext) .50mg

صابری
17. نیورو ہارٹ (سفوف)

NEURO HEART (POWDER)

صابری نیورو ہارٹ (سفوف) خالص دیسی جڑی بوٹیوں کا ایسا مرکب ہے جو سیدھا دل و دماغ

(Nervous System) کو طاقت پہنچا کر سب طرح کی کمزوری جیسے بلڈ پریشر کا کم ہونا' دل کا ڈوبنا اور ضعف باہ وغیرہ میں فوراً فائدہ کرتا ہے۔

خاص :(1) صابری نیورو ہارٹ بلغمی مزاج والے مریضوں کی خاص دواء ہے۔ جسم میں بلغم ورطوبت کی زیادتی سے پیدہ ہونے والے تقریباً سبھی امراض میں فائدہ مند ہے جیسے نزلہ' زکام' قئے' دست' بدن درد وغیرہ۔ (2) صابری نیورو ہارٹ بچوں کے الٹی' دست اور سردی زکام کی بھی نہایت کامیاب دواء ہے۔ (3) صابری نیورو ہارٹ جسم میں قوت مدافعت (بیماریوں سے لڑنے کی طاقت) کو بڑھا کر جلدی جلدی بیمار ہونے سے بچاتا ہے۔

ھدایت خاص : صابری نیورو ہارٹ سوداوی و صفراوی مزاج والے مریضوں یعنی سردی خشکی و گرمی خشکی کی علامات جیسے معدہ و پیشاب کی جلن وغیرہ میں معالج کے مشورہ کے بغیر استعمال نہ کریں۔

طریقہ استعمال: آدھا سے ایک گرام تک دن میں 3-2 مرتبہ تازہ یا نیم گرم پانی کے ساتھ۔

غـذاء : گوشت کا شوربہ' انڈہ' کریلہ' پیاز' لہسن' چنا اور ارہر کی دال وغیرہ۔ پھلوں میں کھجور' سیب اور چیکو وغیرہ کا استعمال کریں۔

پرھیز: چاول' دہی' اچار اور سب طرح کی ٹھنڈی بادی اشیاء۔

اھم نـقـطـہ :اگر کوئی مریض کسی صدمہ کی وجہ سے ایک دم بیہوش ہو جائے' نبض کمزور ہو' دل ڈوب رہا ہو اور بلڈ پریشر بہت کم ہو تو صابری نیورو ہارٹ سفوف کو تھوڑا گرم یا تازہ پانی میں گھول کر ایک یا دو چمچ دو سے پانچ منٹ کے وقفہ سے پلائیں۔ انشاء اللہ ڈوبتا ہوا دل فوراً سنبھل جائیگا اور بہت جلد مریض ہوش میں آ جائیگا۔

اجـــــــزاء : (فی گرام) دارچینی.100mg ، عقرقرحا.100mg ،کیسر.100mg ، جدوار.100mg ،عودصلیب.100mg ،لونگ.100mg ، سنبل الطیب.100mg ،خولنجان.100mg ، ببول.100mg

صابری
18. ھیئر گارڈ (لوشن)

بالوں میں اکثر ڈینڈرف (خشکی) کی شکایت عام ہے۔ اسکے لئے صابری یونانی شفاخانہ نے ہیئر گارڈ لوشن (Hair guard lotion) تیار کیا ہے۔ ہفتہ میں دو۔ تین مرتبہ نہانے سے ایک۔ دو گھنٹہ پہلے سر میں لگائیں اسکے بعد ہلکے گرم پانی سے دھوئیں۔ سر میں کسی قسم کا تیل نہ لگائیں جب ڈینڈرف بالکل ختم ہو جائے

تو روغن زیتون لگائیں۔

بال خورہ و سر کے ایگزیما، کے لئے : جہاں تک بال خورہ کا اثر ہے صابری ہیئر گارڈ لوشن دن میں کئی مرتبہ مالش کریں اور پورے سر کے بالوں پر روزانہ کم از کم ایک مرتبہ مالش کر کے نیم گرم پانی اور نیم کے صابون سے دھوئیں۔

ناخونوں کے لئے : کبھی کبھی ناخونوں میں فنگل انفیکشن(FUNGAL-INFECTION) ہو جانے کی وجہ سے ناخون کالے ہو جاتے ہیں۔ایسی حالت میں صابری ہیئر گارڈ لوشن ناخونوں کے اندر پچکاری(SYRINGE) سے پہنچائیں امید ہے کہ پہلے روز ہی فائدہ محسوس ہوگا لیکن دواء کا استعمال اس وقت تک جاری رکھنا ہوگا جب تک ناخون سے سیاہ دھبہ ختم ہو کر صاف ناخون نہ آجائے۔

اجــــزاء : (فی ۱۰۰ ملی لیٹر) برگ سناء .2gm، برگ حناء 2gm، کوٹھ تلخ 2gm.، کوٹھ شیریں 2gm.، کلونجی 2gm.، میتھی 2gm.، باؤبڑنگ 2gm.، برگ نیم 2gm.، برہمی 2gm.، بکائن 2gm.، تخم پنواڑ 2gm.، برگ آک 2gm.، ہلیون 2gm.، مجیٹھ 2gm.، مال کنگنی 2gm.، سرکہ جامن 1ml.، سرکہ انار 1ml.، sPreservative)1ml.) پانی حسب ضرورت ۔

صابری

19. حسن بے مثال

(ہربل بیوٹی پاؤڈر)

افعال و خواص اور طریقہ استعمال: صفحہ نمبر ۴۳ ''خوبصورت کیسے بنیں'' پر ملاحظہ فرمائیں۔

اجزاء: (فی گرام) بادام 5mg.، اخروٹ 5mg.، گلاب 5mg.، برگ سنائی 5mg.، برگ حنا 5mg.، ہلدی 5mg.، خشخاش 5mg.، نرکچور 5mg.، چندن سرخ 5mg.، چندن سفید 5mg.، الائچی خورد 5mg.، مسور 5mg.، سنگترہ 5mg.، ناگرموتھا 5mg.، روغن گلاب 5ml.، روغن الائچی 5ml.، گل ملتانی 20mg.

صابری

20. اکسیر نزلہ (بلغمی)

افعال و خواص: سردی سے ہونے والی تقریباً سبھی بیماریاں جیسے: کھانسی، نزلہ، بخار، نمونیہ و سردی سے پیدا ہونے والے الٹی دست وغیرہ کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: آدھا یا ایک گرام سفوف دن میں تین سے چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: میتھی، کلونجی، تخم پیاز، کاکڑا سینگی، جائفل، جاوتری، لونگ، دارچینی (ہموزن)

صابری

21. تریاق ہیضہ

افعال و خواص: ہیضہ، وبائی کی طرح ہونے والے الٹی دست اور سردی کی سبھی بیماریوں کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گولی دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: فلفل احمر، قرنفل، تیزپات، رائی، دارچینی، جائفل، جاوتری (ہموزن)

صابری

22. اکسیر سنگرھنی

افعال و خواص: بلغمی دستوں کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گرام دن میں تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: تیزپات، دارچینی، جائفل، جاوتری، قرنفل گلدار (ہموزن)

صابری

23. سفوف سماق

افعال و خواص: بلغمی مزاج کی پیچش، مروڑ و اینٹھن کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گرام دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: سماق، اناردانہ شیریں، پوست بیرون پستہ، ببی دانہ (ہموزن)

صابری

24. حب سعال (صفراوی)

افعال و خواص: گرم خشک کھانسی کی خاص دوا۔

صابری

20. اکسیر نزلہ (بلغمی)

افعال و خواص: سردی سے ہونے والی تقریباً سبھی بیماریاں جیسے: کھانسی، نزلہ، بخار، نمونیہ و سردی سے پیدا ہونے والے الٹی دست وغیرہ کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: آدھا یا ایک گرام سفوف دن میں تین سے چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: میتھی، کلونجی، تخم پیاز، کاکڑا سینگی، جائفل، جاوتری، لونگ، دارچینی (ہموزن)

صابری

21. تریاق ہیضہ

افعال و خواص: ہیضہ وبائی کی طرح ہونے والے الٹی دست اور سردی کی سبھی بیماریوں کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گولی دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: فلفل احمر، قرنفل، تیزپات، رائی، دارچینی، جائفل، جاوتری (ہموزن)

صابری

22. اکسیر سنگرھنی

افعال و خواص: بلغمی دستوں کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گرام دن میں تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: تیزپات، دارچینی، جائفل، جاوتری، قرنفل گلدار (ہموزن)

صابری

23. سفوف سماق

افعال و خواص: بلغمی مزاج کی پیچش، مروڑ و اینٹھن کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک سے دو گرام دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔

اجزاء: سماق، اناردانہ شیریں، پوست بیرون پستہ، بہی دانہ (ہموزن)

صابری

24. حب سعال (صفراوی)

افعال و خواص: گرم خشک کھانسی کی خاص دوا۔

طریقہ استعمال: ایک یا دو گولی دن میں تین سے چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔
اجزاء: بہی دانہ، ست ملیٹھی، گوند ببول، شکر تیغال، نوشادر ٹھیکری (ہموزن)

صابری

25. اکسیر نزلہ (سوداوی)

افعال و خواص: خشک کھانسی و دمہ کی خاص دوا۔
طریقہ استعمال: آدھا یا ایک گرام سفوف دن میں تین مرتبہ شہد کے نیم گرم یا سادہ پانی کے ساتھ۔
اجزاء: برگ اڑوسہ، بادیان، گل بنفشہ، گل گاؤزباں (ہموزن)

صابری

26. سودا لیکس

افعال و خواص: سوداوی قبض کی خاص دوا۔
طریقہ استعمال: دو گولی رات کو سوتے وقت یا دن میں تین مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔
اجزاء: (فی گولی) اجوائن 10gm.، تیزپات 10gm.، رائی 10gm.، حب الملوک 3gm.

صابری

27. تریاق احتلام

افعال و خواص: خون میں بڑھی ہوئی حدت کو کم کر کے زکاوت حس کو اعتدال پر لاتی ہے اور احتلام کی کثرت کو روکتی ہے۔
طریقہ استعمال: ایک یا دو گولی دن میں تین سے چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔
اجزاء: ثعلب مصری، مغز تخم تمر ہندی، تخم کونچ، شیر برگد، تخم خرفہ سیاہ، تخم بھنڈی، مغز خشخاش سفید، گوند ببول (ہموزن)

صابری

28. سفوف خبازی

افعال و خواص: صفراوی مزاج کی پیچش اور پیٹ میں اینٹھن (جس کے ساتھ نزلہ بھی ہو) کی خاص دوا۔
طریقہ استعمال: ایک سے دو گرام دن میں تین یا چار مرتبہ تازہ پانی کے ساتھ۔
اجزاء: خبازی، مروڑ پھلی، خطمی، بہی دانہ، گوند کیکر، سپستاں، زیرہ سفید (ہموزن)

☆☆☆